شادی کی پہلی دس راتیں

صرف شادی شدہ پڑھیں

کون جیتا کون ہارا

تالیف

حضرت مولانا

عبد الغنی طارق لدھیانوی

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

رئیس مجلس تحقیقات علمیہ

مہتمم جامعہ حمیرا للبنات

ناشر مکتبۃ الحمیرا
متصل جامعہ حمیرا للبنات علامہ اقبال ٹاؤن رحیم یار خان
فون: 068-5886715 فیکس: 068-5886315

WWW.Allahaq.com

ضابطہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... شادی کی پہلی دس راتیں

تالیف .... حضرت مولانا عبدالغنی طارق صاحب لدھیانوی

طباعت باہتمام .... ابوالحماد شبیر احمد فاروقی

تاریخ طباعت .... اپریل 2008ء

تعداد .... 1 ہزار

قیمت ....

Www.Ah[illegible].com

آئینہ کتاب

تقدیم صفحہ نمبر 3

شادی کی پہلی رات صفحہ نمبر 5

شادی کی دوسری رات صفحہ نمبر 10

شادی کی تیسری رات صفحہ نمبر 16

شادی کی چوتھی رات صفحہ نمبر 25

شادی کی پانچویں رات صفحہ نمبر 33

شادی کی چھٹی رات صفحہ نمبر 43

شادی کی ساتویں رات صفحہ نمبر 50

شادی کی آٹھویں رات صفحہ نمبر 56

شادی کی نویں رات صفحہ نمبر 65

شادی کی دسویں رات صفحہ نمبر 70

تقدیم

رب العالمین کی حمد اور رحمت اللعالمین پر درود وسلام کے بعد رب نے خلق پر کرم کرتے ہوئے ہدایت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع فرما کر سیّد الانبیاء علیہ الصّلوٰۃ والسلام پر ختم فرمایا پھر حضرت پاک کے تربیت یافتہ نجوم ہدایت کے ذریعے امّت کی رہنمائی فرمائی، پھر امّت مسلمہ کو شیطان کے شرور اور نفس کی خواہشات کے ہاتھوں قید ہونے سے قیامت تک محفوظ رکھنے کیلئے آئمہ اربعہ سے شریعت کو مُدوّن کروا کر امت کو ان کی اتباع اور تقلید میں لگا دیا۔ ورنہ ہر کم وناکس از خود قرآن وحدیث پڑھ کر نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ کا مصداق بن کر جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے۔ ہر دور میں کچھ لوگ بنتے رہے دور حاضر میں منکرین حدیث جیسے سر سیّد، غلام احمد پرویز، منکرین ختم نبوّت جیسے مرزا غلام احمد قادیانی، منکرین فقہ وفقہاء جیسے غیر مقلّدین منکرین حیاۃُ النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم یعنی مماتی، واشاعتی ٹولہ، تارکین سنت یعنی اہل بدعت (جو عشق رسول کے نام پر بدعات کی اشاعت کر رہے ہیں) بن رہے ہیں۔

یہ رسالہ ایسے ہی سیدھے سادھے مومن اور مومنات کیلئے مرتب کیا ہے امید ہے رب بہت سے لوگوں کو شفاء اور بہت سے لوگوں کو شفاء کامل عطا فرمائیں گے۔

طالب دعاء
محمّد عطاء المنعم
نائب مدیر جامعہ حمیرا للبنات رحیم یار خان۔

شادی کی پہلی رات

سہیل کے والدین نے اپنے بیٹے کی شادی بڑے ارمانوں سے کی چلغوزے کے درخت جیسی طویل اور کبوتری جیسی سفید دلہن بیاہ کر گھر لائے ہر طرف مہمانوں کی گہما گہمی دیواروں پر قمقمے جگ، مگ جگ، مگ کر رہے تھے رنگارنگ کھانوں سے اٹھنے والی خوشبوئیں مہمانوں اور طفیلیوں کی بھوک کو تڑپا رہی تھیں اور کھانے کی رغبت بڑھا رہی تھیں۔

اسی چہل پہل میں رات کے تین بج گئے ولیمہ کو مسنون بنانے کیلئے دلہا دلہن آنکھ چراتے ہوئے سیج والے کمرے میں داخل ہوئے۔

اس سے پہلے کہ مہر سکوت ٹوٹتی بیس سال سے چھپی محبت کا اظہار کرتے، اعضاء مستورۃ کو مکشوفہ اور مکشوفہ کو مدخولہ کرنے کی تیاری کرتے، نیک فطرت کی فطرت جاگی وضوء کر کے دو رکعت تہجد بنت نماز شکر ادا کرنے کو جائے نماز پر کھڑا ہو کر ہاتھ کانوں تک بلند کئے اور ناف کے نیچے باندھ کر تلاوت شروع کی، سلام پھیرا تو نئی نویلی دلہن نے حیرت سے کہا میرے سرتاج آپ نے تہجد پڑھی لیکن رفع الیدین تو کی نہیں اسکے بغیر تو نماز نہیں ہوتی۔

نیک فطرت بولا میں نے تہجد پڑھ لی آپ نے تو پڑھی نہیں، نئی نویلی دلہن نے اپنا علمی رعب قائم کرتے ہوئے کہا سرتاج ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ عشاء کے فرضوں کے بعد ایک رکعت پڑھ لینے سے وتر، تہجد، اور تراویح سب کچھ ادا ہو جاتا ہے۔

سرتاج کیا آپکو علم ہے کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی؟ نہیں دلہن، مسئلہ تو معلوم نہیں لیکن بات یہ ہے کہ ساری دنیا میں اکثر مسلمان بغیر رفع الیدین کے نماز پڑھتے ہیں کیا وہ سب بے نمازی ہیں؟ جی ہاں سرتاج۔

یہ الفاظ سنتے ہی سہیل کا چہرہ سرخ ہو گیا...... کچھ دیر کیلئے خاموشی چھا گئی...... مہر خاموشی توڑتے ہوئے سہیل نے غصہ سے کہا اسکا مطلب یہ ہے کہ میری اور میرے ماں باپ کی نماز بھی باطل ہے؟

میرے سرتاج حق بات اگرچہ کڑوی ہوتی ہے لیکن کہے بغیر گزارہ نہیں آپ ناراض ہوں یا خوش بات یہی ہے کہ نماز نہیں ہوتی۔

سہیل غصہ سے بات دلیل سے ہوتی ہے ہم حنفی المذہب لوگ ہیں ہم اُصول سے بات کرتے ہیں ہمارے علماء نے اصول حدیث، اصول تفسیر، اصول فقہ پر بے شمار کتابیں لکھی ہیں مثلاً اصول فقہ میں اصول الشاشی نورالانوار وغیرہ۔

پہلے آپ اپنی کوئی اصول کی کتاب بتائیں تاکہ انہی اصولوں کے پیش نظر آپ سے آپکے دعویٰ پر دلیل مانگ سکوں بات کہتے کہتے سہیل غصہ سے رک گیا.......... دلہن انتہائی بے پرواہی سے بولی جناب ہم اصولوں کے لیے کسی کتاب کے محتاج نہیں...... ہمارے اصول تو دیوار دیوار پر لکھے ہوئے ہیں۔ آپ جس راستہ سے گزریں گے ہمارے اصول لکھے ہوئے ملیں گے۔

............جی آپ کے اصول دیواروں پر ملیں گے؟............ دیواروں پر تو سینماء کی فلمی چالنگ یا کاروباری اداروں کی ایڈوٹائز تحریر ہوتی ہے...... سر آپ تو بات کو غلط رُخ پر لے گئے آپ نے پڑھا نہیں جگہ جگہ لکھا ہوتا ہے اہلحدیث کے دو اصول اطیعوا اللہ و اطیعوا

الرسول۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ اہل حدیث ہیں؟ جی سرتاج...... لیکن علماء نے آپکو بدمذہب (برا مذہب) لامذہب (بے مذہب) غیر مقلد (خواہش پرست) لکھا ہے سہیل کہتا چلا گیا...... علماء کو چھوڑیں...... کیا علماء کو چھوڑ کر ہم دین پر عمل کر سکتے ہیں؟ کیوں نہیں...... وہ کیسے؟...... ترجمہ والا قرآن پاک اور ترجمہ والی بخاری لے لیں اور بس کسی عالم کے پاس جانے کی ضرورت نہیں......

اوہو سہیل کے منہ نکلا اب پتہ چلا کہ آپ کونسے اہل حدیث ہو، کیا مطلب؟ دلہن کے منہ سے نکلا...... مطلب یہ ہے اہل حدیث کی ایک قسم وہ ہے جسکو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں احادیث کا متن، سند، اور انکے راویوں پر سلف کی جرح و تعدیل حفظ ہو...... آپ بتائیں کہ آپکو کتنی لاکھ یا ہزار احادیث محدثین کی شرط پر حفظ یاد ہیں۔

دلہن...... محدثین کی شرط پر مجھے کوئی حدیث یاد نہیں...... اُف...... سہیل کے منہ سے نکلا، اسکا مطلب یہ ہوا کہ آپ دوسری قسم کے اہلحدیثوں سے ہیں، کیا مطلب؟ مطلب یہ ہے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (جو حنبلی المسلک ہیں) اپنی مشہور زمانہ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ شیطان علی الصبح بازار جاتا ہے اور اپنی دُم اپنی دُبر میں لیکر سات انڈے دیتا ہے ہر ایک انڈے سے ایک بچہ نکلتا ہے، ہر ایک علیحدہ نام ہے اور علیحدہ کام ہے...... جو بچہ دوسرے انڈے سے نکلتا ہے اسکا نام ہے حدیث (جسکی تم آل واولاد ہو) اس کا کام ہے نمازیوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالنا (جیسے ابھی آپ نے وسوسہ ڈالا کہ تیری نماز نہیں ہوئی)

دلہن...... اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم شیطان کی اولاد ہوئے؟ بالکل...... سہیل

کے منہ سے فوراً نکلا ……

دلہن …… اپنے غصہ پر قابو پاتے ہوئے' موضوع کو تبدیل کرتے ہوئے سرتاج فضول بحث کو چھوڑیں میں قرآن وحدیث سے ثابت کردوں گی کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی …… اچھا بیگم …… صبح کی اذان ہوچکی …… اس سے پہلے کہ نماز فجر کے بعد آپکا کوئی نیا فتویٰ جاری ہوجائے آپ جلدی سے قرآن پاک سے ثابت کریں کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی ……

دلہن …… سر کھجلتے ہوئے قرآن میں تو یہ مسلہ کہیں بھی نہیں …… کیوں نہیں؟ قرآن سے اگر میں ثابت کردوں کہ رفع الیدین نماز میں نہیں کرنی چاہیے تو؟

میں مان لوں گی …… لگتا تو نہیں …… شاید آپ کی ہدایت کا وقت آپہنچا ہو …… ۔

پارہ نمبر ۱۸ کی دوسری آیت الذین هم فی صلواتهم خاشعون ۔ پر مفسر صحابہ ابن عم رسول اللہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں لا یلتفتون یمیناً ولا شمالاً ولا یرفعون ایدیهم فی الصلواۃ ' (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وہ مؤمن کامیاب ہوگے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں ۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں خشوع کا مطلب یہ ہے کہ بندہ نماز میں نہ دائیں دیکھے نہ بائیں اور نہ ہی نماز میں رفع الیدین کرے ۔

لوجی آپ تو اپنے دعویٰ پر دلیل نہ دے سکیں لیکن میں نے قرآن سے دلیل پیش کردی ۔

اب بولو ہماری اہل سنت کی نمازیں درست ہوتی ہیں یا نہیں؟ دلہن …… حواس باختہ حالت میں …… نہیں ہوتی نہیں ہوتی کیونکہ آپ نے صحابی کا قول وفتویٰ پیش کیا ہے ۔

ہمارے مذہب میں صحابہ کے قول حجت نہیں .... کیا .... ؟

کیا ....؟ سہیل کا ہاتھ غصہ سے اٹھتے اٹھتے رک کیا ...... آئندہ ایسی بات زبان سے نکالی تو زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالدونگا۔

اس سے پہلے کہ بات آگے بڑھتی سہیل کی امی جان نے دروازے پر دستک دی بیٹا اٹھو نماز پڑھ لو .... سہیل نے دروازہ کھولتے ہوئے امی جان کس بد مذہب سے آپ نے میری شادی کر دی ...... نہیں بیٹا نہیں کتنی خوبصورت گلاب کے پھول جیسی دلہن لا کر دی ہے آپکو لیکن اس پھول پر جنت کی تسنیم کی بجائے جہنم کے ماء حمیم اور جنت کے سلسبیل کے قطروں کی بجائے خچر کے ابوامی کے بول (پیشاب) کے قطرے اس پر پڑ گئے ہیں مجھے تو اس پھول سے عمدہ خوشبو کی توقع نہیں .... اچھا رات کو بات ہوگی اب مجھے نماز کے بعد آفس کی تیاری بھی کرنی ہے۔ .... پھر ولیمہ کیلئے جلد واپس آنا ہے۔

شادی کی دوسری رات

رات کے کھانے پر امی نے کہا بیٹا صبح کس بات پر الجھ گئے تھے...... امی چھوڑیں میں خود بھی سمجھا لونگا...... اگر نہ سمجھی تو پھر ...... یہ کہہ کر سہیل خاموش ہو گیا...... نہیں بیٹا پھر کچھ نہیں ابھی نئی نئی ہے چند دنوں میں اُنس و محبت بڑھ جائیگا تو ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھ جاؤ گے۔

کمرے میں داخل ہو کر سہیل گاؤ تکیہ سے سہارا لگاتے ہوئے اچھا تو آپ کے نزدیک اقوال صحابہ حجت نہیں...... نہیں بالکل نہیں...... دیکھیں ہمارے علماء نے بڑی وضاحت سے لکھا ہے۔

1- عُرف الجادی میں ہے...... صحابی کا قول حجت نہیں۔

2- نزل الابرار میں ہے...... صحابی کا اجتہاد حجت نہیں۔

3- التاج المکلل میں ہے...... فعل صحابی حجت نہیں (دیگر کتابوں میں بھی ایسے فتوے موجود ہیں جیسے بدور الاھلہ فتاویٰ نزیریہ وغیرہ...... لیکن قول رسول ﷺ) کو مانتی ہو یا نہیں؟ کیوں نہیں حضور ﷺ کی بات پر جان دینے کو تیار ہوں۔

واہ کیا بات ہے۔ اللہ آپ کا ایمان سلامت رکھے......

حضور ﷺ کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

فرمان نمبر 1۔ علیکم بسنتی و سنتی الخلفاء الراشدین (ترمذی)

فرمان نمبر 2۔ فاقتدئو ممن بعدی ابو بکر و عمر (ترمذی 207)

فرمان نمبر 3۔ اصحابی کاالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم (مشکوٰۃ)

فرمان نمبر 4۔ کامیاب جماعت وہ ہوگی جو ماانا علیہ و اصحابی کی اتباع کرے (ترمذی ۹۳)

حضرت پاک کے ان ارشادات پر دل و جان سے قربان ہو جاؤ اور حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کو قبول کرتے ہوئے اہل سنت والجماعت کے خلاف اپنا فتویٰ واپس لو اور خود بھی بغیر رفع الیدین کے نماز پڑھا کرو دوسروں کو بھی اس کی دعوت دو......

دلہن...... ہماری علم کی پرواز بہت بلند ہے کیا مطلب...... حدیث رسول کو نہیں مانو گی؟...... کیوں نہیں؟ لیکن ہم اہل حدیث ہر حدیث رسول کو نہیں مانتے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہر حدیث رسول نہیں مانتے...... یا اللہ کس طبقہ سے واسطہ پڑ گیا ہے؟

ہم اہل حدیث ہیں اہل حدیث...... سہیل بات کاٹتے ہوئے کہ مجھے تو آپ منکر حدیث لگتی ہیں...... آپ کا مذہب بالکل شیعوں جیسا ہے...... اس پر بعد میں بات ہوگی۔

آپ بتائیں آپ کس قسم کی حدیث مانتی ہیں؟ ہمارے علماء نے لکھا ہے کہ ہم حضور ﷺ کے صرف ان ارشادات کو تسلیم کرتے ہیں جو بذریعہ وحی آپ ارشاد فرمائیں...... اور جو بغیر وحی از خود ارشاد فرمائیں وہ نہیں مانتے......

سہیل...... بیگم سے...... اپنے حافظہ پر زور دیکر یاد کرو...... کل رات آپ نے کیا کہا تھا؟ کیا کہا تھا؟ یاد کریں؟ آپ نے کہا تھا علماء کو چھوڑو...... اب بات بات پر ہمارے علماء نے یہ کہا...... ہمارے علماء نے یہ کہا؟ یہ کیا فضول باتیں ہیں...... فضول

باتیں نہیں بلکہ یہ تو حقیقت ہے کہ ہم علماء کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چل سکتے...... لگتا ہے آپکو اپنی سابقہ غلطی کا احساس ہو گیا ہے........ جی بالکل........ میری پہلی بات غلطی پر مبنی تھی...... مجھے اپنی اس غلطی پر شرمندگی بھی ہو رہی ہے میں پہلے اللہ سے پھر آپ سے معافی کی طلب گار ہوں........ نہیں کوئی بات نہیں........ اگر ہم میں سے ہر ایک اپنی غلطی ثابت ہونے پر غلطی کا اقرار کرتا گیا تو ہم بہت جلد ایک صاف ستھری شاہراہ پر پہنچ جائیں گے۔ جو بہت جلد ہمیں منزل مقصود کے قریب کر دے گی........

اس سے قبل کہ ہم اپنے موضوع سخن کی طرف لوٹیں آپ اپنی اس غلطی کا اعتراف بھی کر لیں تو اچھا ہوگا کہ آپ اور آپ علماء ہر حدیث رسول کو نہیں مانتے........ کیونکہ رب تو کہتا ہے وماینطق عن الھویٰ ○ ان ھو الا وحی یوحی -میرے حبیب جب تک وحی نہ آئے بولتا ہی نہیں اس سے معلوم ہوا حضور ﷺ کا ہر ارشاد ماننا چاہیے......

آپ کی باتیں بڑی پر اثر اور دلائل سے مزین ہیں بظاہر تو لگتا ہے آپ نے دینی علوم حاصل نہیں کیے۔ لیکن گفتگو اہل علم سے بھی زیادہ وزنی ہے........

ہمارے سامنے تو کوئی ایک منٹ بھی بات نہیں کر سکتا........ آپ ہیں کہ کل رات سے مجھے لاجواب کیے جا رہے ہیں........ بیگم آپ کی رائے درست ہے میں نے باقاعدہ کسی دارالعلوم سے علم دین تو حاصل نہیں کیا لیکن........ لیکن کیا........ دلہن نے بات کاٹتے ہوئے کہا........ مطلب یہ ہے کہ میرے ایک دوست لوہے کے تاجر ہیں ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا رہتا ہے........ کیا آب زر سے لکھنے والی باتیں آپکو ایک لوہا فروش دوست سے مل جاتی ہیں؟........ جی ہاں یہ کوئی تعجب کی بات نہیں داؤد علیہ السلام اللہ کے رسول بھی تھے اور لوہے سے زرہ بھی بناتے قرآن کہتا ہے والنّا له الحدید۔ نیز سید الانبیاء

علیہ الصلواۃ والسلام رسول بھی تھے اور تاجر بھی ....

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا دوست صرف لوہا فروش نہیں بلکہ عالم بھی ہے؟ جی ہاں .... واقعتاً اگر ایسے علماء کے پاس انسان کا آنا جانا رہے تو وہ کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا .... اور اسے بلا حصول علم کے علم حاصل ہوتا رہتا ہے .... کیا میں .... کہتے کہتے دلہن خاموش ہوگئی۔

چپ کیوں ہوگئی ہو بات پوری کریں .... سہیل نے محبت بھری نظریں اسکے چہرہ پر ڈالتے ہوئے کہا .... کیا میں ان سے مل سکتی ہوں؟ تا کہ دیگر اشکالات دور کرسکوں

.... آپ کیلیئے میں اور میرا علم کافی ہے۔

اگر ضرورت پڑی .... تو سوچ لیں گے۔

اب مجھے اپنی دوسری غلطی کا بھی احساس ہو رہا ہے کہ قرآن کی صریح آیت کے مقابلہ میں ہمارے اہل حدیث علماء نے جو لکھا ہے غلط لکھا ہے میں اس عقیدہ بد سے اور علماء کے اس غلط فیصلہ سے بری ہوں۔ بہت خوب .... بہت خوب یہ کہتا ہوا سہیل دلہن کے ساتھ صوفہ پر جا بیٹھا .... دلہن نے یہ قربت دیکھی تو اپنی باہیں پھیلا دیں۔ ....

سہیل کا سر دلہن کی گود میں لگنے کو تھا کہ وہ یک دم اٹھ بیٹھا .... کیا ہوا میرے سرتاج؟

ہونا کیا ہے ایک بات رہ گئی اگر اس غلطی کا احساس آپکو ہو جائے تو میرا گمان جو تیرے ایمان کے بارے میں متزلزل ہے بدل جائے گا .... پھر آج کی رات سکون سے گزرے گی .... کیا بات ہے؟ آپکو تو معلوم ہے غلطی کا احساس ہونے پر فوراً میں اپنی غلطی کا اقرار کرلیتی ہوں ....

صحابہ کرام اس امت کی مقدس ہستیاں ہیں اللہ نے قرآن میں ایک جگہ فرمایاo رضی اللہ

عنهم ورضوا عنه ○ دوسری جگہ ارشاد ہے ○ لقد رضی الله عن المئومنین اذیبایعونك تحت الشجرة ○ حضورﷺ کے صحابہ کے بارے میں چار ارشاد ابھی میں سنا چکا .... ان کے علاوہ دیگر ارشادات بھی کتب حدیث میں مروی ہیں۔

ان کے مقابلہ میں آپکے علماء کا انکے قول وفعل کو حجت نہ ماننا سخت بے ادبی ہے بلکہ بہت برا عقیدہ ہے.......... جبکہ آپ کے ایک عالم وحید الزمان نے (جس نے بخاری وغیرہ کا ترجمہ بھی کیا ہے) نزل الابرار کے حاشہ پر لکھا ہے.......... اس سے معلوم ہوا صحابہ میں جو فاسق تھے جیسے ولید بن عقبہ.......... معاویہ، عمرو بن عاص، مغیرہ بن شعبہ، سمرة بن جندب، یہی آپ کا وحید الزمان لغات الحدیث میں حضرت معاویہؓ کے بارے میں لکھتا ہے کہ ان کی نسبت کلمات تعظیم مثلاً حضرت یا رضی اللہ عنہ کہنا سخت دلیری اور بے باکی ہے۔ بخاری کے ترجمہ میں ایک جگہ لکھتے ہیں ابو سفیان زندگی بھر حضورﷺ سے لڑتے رہے انکے فرزند معاویہ بن ابی سفیان نے حضرت علی خلیفہ برحق سے مقابلہ کیا، ہزاروں مسلمانوں کا خون گرایا، قیامت تک اسلام میں جو ضعف آ گیا یہ انہیں (معاویہ) کا طفیل ہے۔

شہنشاہ عالم نے صحابہ سے رضامندی کا اعلان کیا سرکار دو عالمؐ نے انکے اتباع کا حکم دیا، .... انہیں نجوم ہدایت فرمایا.......... لیکن آپکے علماء ان کو فاسق لکھیں، ان کی گستاخی کریں حتی کہ بعض نے حضرت عمرؓ کو بدعتی تک لکھ دیا، یہی کام شیعہ نے کیا تھا کہ صحابہ کو برا بھلا کہا.......... اور لکھا.......... اس دور میں وہی کام آپ لوگ کر رہے ہو.......... کیا آپ کا شجرہ نسب شیعہ سے تو نہیں ملتا؟

جی نہیں.......... دلہن نے فوراً کہا، مجھے ان باتوں کا علم نہ تھا میں ان کے دعویٰ عمل بالحدیث کیوجہ سے ان سے محبت کرتی تھی.......... میری کیا مجال ہے کہ میں

صحابہ کے بارے ایسا غلط عقیدہ رکھو بلکہ جن لوگوں نے صحابہ کے بارے میں ایسی بیہودہ باتیں لکھی ہیں میں انہیں مسلمان ہی نہیں سمجھتی .... یہی لوگ تو ہمارے دین و اسلام کے گواہ ہیں .... اگر کسی مقدمے کے گواہ ہی قابل اعتماد نہ ہوں تو مقدمہ خارج ہو جاتا ہے' اے اللہ مجھے فہم سلیم عطاء فرما .... اب آئے گا مزہ .... سہیل بولا' گفتگو بھی جاری رہے گی اور محبت میں اضافہ .... بھی

دلہن بولی .... لیکن آپ مجھے ہر مسئلہ میں چت نہیں کر سکتے .... وہ کیوں؟ سہیل بولا .... اس لیے کہ میں الہدیٰ انٹرنیشنل کی میڈم کی خاص اور چہیتی شاگردہ ہوں ....

خیر کوئی بات نہیں پہلے آپ شوق پورا کرلیں .... پھر آپ کی میڈم کا شوق بھی پورا کردونگا .... کیا آپ میری میڈم سے بڑے عالم ہیں؟

نہیں بیگم میں تو ایک جاہل لاعلم بندہ ہوں صرف اہل علم کی محبت کا اثر ہے کہ آپکی میڈم جیسی ہزاروں کی بولتی بند کردیتا ہوں .... ناراض نہ ہوں .... اب تھوڑا آرام کرلیں گزشتہ رات بھی نہیں سوئے .... شام کو آفس سے واپسی پر رفع الیدین پر بات ہوگی .... ابھی بات چیت جاری تھی کہ نااہل واپڈا نے بجلی بند کردی جس سے مجلس مزید خاموش ہوگئی ....

شادی کی تیسری رات

سہیل رات دیر سے گھر پہنچے تو............ دلہن نے شکایت کے انداز میں...... اتنی دیر کیوں؟ بس آج .... سہیل نے کہا اور خاموش ہوگیا'' بس آج کا کیا مطلب؟ دلہن نے آنکھیں مسلتے ہوئے پوچھا......

دوستوں کے ہاں دعوت تھی ....دوستوں کے ہاں دعوت تھی؟ جی ہاں' بہت خوب آپ اور آپ کے دوست' شادی کے بعد پہلی دعوت اور وہ بھی بغیر بیگم کے؟

نہیں ایسی بات نہیں............ آپ بھی مدعو تھیں لیکن .... لیکن کیا؟ دلہن نے کہا......... ان کی کڑی شرط اور آپ کے مسلک نے میرے حواس اڑا دیئے......... وہ کیوں؟ ان کا کہنا تھا کہ ہر بندہ اپنے اپنے مسلک کے لباس میں آئے......... پھر کیا ہوا ان کی شرط تو کوئی ایسی نہیں تھی .... ایسی نہیں تھی؟ سہیل نے حیران ہو کر کہا......... تمہارے علماء نے لکھا ہے کہ رانیں چھپانا ضروری نہیں......... اس کا صاف مطلب تھا کہ میں آپ کو چڈی پہن کر چلنے کو کہتا......... کیا آپ تیار ہو جاتیں؟ کبھی نہیں .... دلہن نے کہا اور سر جھکا لیا......... اب سر جھکانے سے کیا ہوتا ہے آپ کا مسلک ہی ناقابل عمل ہے.........

میں علماء کی بات آنکھیں بند کر کے نہیں مانتی کہ جو وہ کہیں مان لوں ہم تو قرآن و

حدیث ماننے والے ہیں خصوصاً بخاری شریف کی احادیث کو............ رفع الیدین کی بحث میں، بخاری شریف کی احادیث کا ڈھیر لگا دوں گی............ اسی لئے تو ہم کسی کے مقلد نہیں ہوتے کہ تقلید میں سوائے شرمندگی کے کچھ نہیں............

تمہاری بخاری نے تو مجھے شرم سار کیا............ وہ کیسے؟ دلہن نے حیران ہو کر پوچھا............ میں نے تمہاری وکالت کرتے ہوئے ان سے کہا قرآن حدیث کی بات کرو اور خصوصاً بخاری شریف کی............ پھر؟ دلہن نے کہا............ سہیل پھر کیا اس وقت زمین میں دھنس جانے کو جی چاہتا تھا جب انہوں نے بخاری شریف کھول کر میرے سامنے رکھ دی امام بخاری نے دو روایتیں نقل کی ہیں ایک رانوں کو چھپانے والی، دوسری نہ چھپانے والی، پھر لکھا ہے رانوں کو نہ چھپانے والی روایت سند کے اعتبار سے قوی ہے۔

اف اللہ، پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دلہن نے کہا اور ایک دفعہ پھر سر جھکا لیا............ کچھ دیر بعد سر اٹھاتے ہوئے............ یہ امام بخاری نے کیا لکھ دیا؟ امام بخاری پر طعن سے پہلے اپنے مسلک پر غور کرو جو بات بات پر عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں............ سہیل کہتا چلا گیا............

سہیل............ دلہن نے کہا............ جی بیگم............ مجھے ایسا یاد پڑتا ہے جیسے صحراؤں میں محبوب کے اجڑے ہوئے گھر کے کھنڈرات دیکھ کر محبوب کا گھر اور اس میں بیتی ہوئی یادیں یاد آتی ہیں............ کیا یاد پڑتا ہے آپکو؟ سہیل نے کہا............ یہ کہ فقہاء مجتہدین کی اتباع میں قرآن وحدیث پر عمل کرنا چاہیئے، وہ کہا کرتے تھے کہ سنت قابل عمل ہوتی ہے ہر حدیث قابل عمل نہیں ہوتی............ اسکا صاف مطلب یہ ہوا کہ اہل سنت کا مسلک درست ہے۔ سہیل نے کہا............ میرا ذہن بھی یہی کہہ رہا ہے" دلہن نے کہا............ لیکن میں بخاری شریف کو

کسی صورت نہیں چھوڑ سکتی.......

ٹھیک ہے........ لیکن بخاری پر عمل کون کریگا؟ سہیل نے کہا......... میں عمل کرونگی ......دلہن نے کہا.......سوچ لو ایسا نہ ہو پھر امام بخاری پر طعن و تشنیع پر اتر آؤ .... ایسا نہیں ہوگا امام بخاری امیر المحدثین ہیں ......انکو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں .... ابھی پتہ چل جائے گا تمہارا اور تمہارے امام بخاری کا' سہیل نے کہا....... ....اور جیب سے استرا نکال کر فضاء میں لہرایا.........یہ کیا؟ دلہن بولی ....تمہارے امام بخاری نے حدیث نقل کی ہے اذا التقی الختانان کہ مرد عورت دونوں کا ختنہ ہوتا ہے بخاری پر عمل کرتے ہوئے اب آپکو ختنہ کروانا ہوگا؟ کیا؟ کیا؟ منہ دیکھا اپنا جو میرا ختنہ کرو گے آپکا اپنا ہوا ہے؟ دلہن نے غصہ سے کہا'

غصہ تھوک دیں.... سہیل نے کہا یہ مسئلہ کی بات ہے .... میرا ختنہ جب ہوا تھا تو کھال جماعت اسلامی والے لیگے تھے.........ابھی رسید بھی محفوظ ہے........اب آپ کا نمبر ہے کھال آپکی عسکری تنظیم لشکر طیبہ والوں کو دیں گے' ....خدا کیلئے مجھے معاف کردیں.........دلہن نے کہا آئندہ کبھی بخاری کا نام نہیں لونگی، نہیں .....نہیں ....ایک سنت تو زندہ کرنے دو تا کہ مجھے سو شہیدوں کا ثواب ملے.....سرتاج مہربانی کریں..........دلہن نے کہا..........کچھ دیر خاموشی کے بعد.........

آپ موضوع سخن سے ہٹ کیوں رہے ہو..........لگتا ہے اب آپ کو اپنی ناکامی کا اعتراف کرنا پڑیگا.........اس لئے نیا نیا موضوع درمیان میں لے آتے ہو........دلہن کہتی چلی گئی ....

سہیل دلہن سے اب توجہ سے سنو اصول اجتہاد یہ ہے جب مسئلہ کتاب اللہ سے مل جائے تو کسی دوسرے ماٰخذ کی طرف نہیں جاتے .... لیکن آپ اپنا شوق پورا کرلیں،

پیش کریں حدیث جس سے آپ کا مسلک ثابت ہوتا ہو .... ایک حدیث کیا میں چار سو احادیث پیش کرونگی .... آپ حیران رہ جائیں گے .... لیکن پہلے اپنے مسلک کی وضاحت کریں .... آپ کے نزدیک رفع الیدین سنت ہے؟ سہیل نے پوچھا .... جی ہاں،

کیا حضور ﷺ نے رفع الیدین ساری زندگی کیا ہے؟ .... جی ہاں کیا .... جو رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز باطل ہے؟ جی ہاں اس سے پہلے کہ میں آپ سے دلیل طلب کروں یہ تو بتلاؤ سنت کسے کہتے ہیں ....

یہ بھی کوئی سوال ہے؟ ہر شخص جانتا ہے جو کام رسول اللہ نے کیا ہے وہ سنت ہے۔ سنت کی یہ تعریف قرآن میں ہے یا حدیث میں؟ .... سہیل نے مسکراتے ہوئے کہا .... پھر اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اذان کہنا سنت نہیں، نماز کیلئے اقامت کہنا بھی سنت نہیں .... کیونکہ یہ کام حضور ﷺ نے نہیں کیئے .... ہاں گیارہ شادیاں کرنا سنت ہے کیونکہ حضور ﷺ نے گیارہ شادیاں کی تھیں .... جبکہ آپ اہل حدیث ہو کر مجھے دوسری شادی کی اجازت دینے کو تیار نہیں .... سہیل کہتا چلا گیا ....

دلہن حیرانگی سے اس کا منہ تکتی رہی اور زبان حال سے کہہ رہی تھی یہ شخص ڈاڑھی منڈا ہے .... لباس بھی اس کا سنت کے مطابق نہیں .... فرض نماز کی بھی کبھی پرواہ نہیں کرتا .... لیکن بات سے بات نکال کر مجھے لاجواب کیئے جا رہا ہے .... سر

جھکائے سوچ میں مصروف ہے کہ اب کہ ایسا حملہ کروں کہ اس کا منہ بند ہو جائے ......

دلہن نے سر اٹھا کر غصہ سے .... نہیں آتی مجھے سنت کی تعریف .... لیکن جس امام کے تم مقلد ہو اس کو صرف سترہ احادیث آتی تھیں .... اور جس امام بخاری کو میں مانتی ہوں ان کو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں .... یہ کہتے ہوئے اس کا چہرہ جگمگا اٹھا...... گویا وہ حملہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ....

بیگم .... سہیل نے کہا .... تو بھی اپنے علماء کی طرح جھوٹ پر اتر آئی ہو .... ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ کس کو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں اور کس کو سترہ .... سترہ والے نے ہمیں نماز، روزہ، زکواۃ، حج، کے تمام مسائل بالتفصیل سمجھا دیئے ہیں .... اس لیئے ہم نے ان کی تقلید کر لی ہے .... اور چھ لاکھ والا ایک رکعت نماز کے مسائل بھی نہ بتلا سکا اسلیئے ہم نے اس کی تقلید نہیں کی .... سہیل کہتا چلا گیا ....

دلہن .... کیا بخاری میں نماز کے مسائل نہیں ہیں؟ سہیل .... بالکل نہیں .... اگر ہیں تو بتلائیں ......

1- نماز کی نیت کیسے کرنی ہے؟

2- تکبیر تحریمہ میں امام تکبیر بلند کہتا ہے مقتدی آہستہ، صحیح حدیث لائیں۔

3- اگر امام بھول کر تکبیر آہستہ کہہ دے اسکی نماز درست ہو گی یا نہیں۔

4- اگر مقتدی بھول کر تکبیر تحریمہ بلند کہہ دے نماز ہو گی یا نہیں۔

5- تکبیر کے بعد اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سر پر یا کمر کے پیچھے باندھ لے اس کی نماز ہو گی یا نہیں۔

6- تکبیر کے بعد ثناء اگر کوئی بلند آواز سے پڑھ لے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

7- اگر کوئی ثناء پڑھنا بھول جائے فوراً قرأت شروع کر دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

8- تعوذ و تسمیہ اگر کوئی بلند آواز سے پڑھے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

9- اگر کوئی تعوذ تسمیہ پڑھنا بھول جائے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

10- رکوع کی تسبیحات اگر کوئی بلند آواز سے پڑھ لے تو نماز کا کیا حکم ہے۔

11- سجدہ کی تسبیحات اگر کوئی بلند پڑھے اس کی نماز کا کیا حکم ہے

12- اگر کوئی رکوع وسجدہ کی تسبیحات بھول جائے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے......... صاف صحیح غیر متعارض روایات پیش کریں......... ابھی میں نے ایک رکعت کے پورے مسائل بھی نہیں پوچھے......... بقیہ بعد میں

.... امام اعظمؒ پر اعتراض کرتی ہو شرم نہیں آتی

سر معاف کیجئے گا......... مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ علم میں اتنا بڑا قدر رکھتے ہیں......... امام بخاریؒ نے ان مسائل کے بارے میں واقعتاً کوئی احادیث نقل نہیں کیں......... پھر؟......... پھر کیا......... دلہن نے کہا آپ آرام کریں......... کل دن میں میڈم سے ملکر آپ کے تمام مسائل کا حل لیکر آؤنگی......... بہت اچھا سہیل نے کہا......... اگر میڈم سے جواب نہ ملیں تو میڈم کو لیتے آنا......... تا کہ اس کا بھی اپریشن ہو جائے وہ آئندہ آپ کی طرح سادہ لوح لڑکیوں کو گمراہ نہ کرے.........

ناشتہ سے فارغ ہوتے ہی سہیل آفس جانے لگا تو دلہن نے کہا اگر وقت ہو تو مجھے الہدیٰ انٹرنیشنل کالج ڈراپ کر دیں......... ٹھیک ہے......... سہیل نے کہا لیکن جواب تسلی

بخش ہونا چاہیئے …… آپ بے فکر رہیں دلہن نے کہا …… اور کار کا دروازہ کھول کر کالج کے گیٹ میں داخل ہوگئی …… میڈم نے ملتے ہی سناؤ کیسے ہیں تمہارے میاں؟ …… ہمارے علم نے کچھ کیا یا نہیں …… آپ نے اس سے اہل حدیث ہونے کی بات نہیں کی؟

میڈم شادی کو تین راتیں ہوگئیں نہ خود سوئے اور نہ مجھے سونے دیا …… میری ہر بات کو منٹوں میں توڑ کر رکھ دیتا ہیں …… اور آج رات یہ سوال کر لیئے ابھی تک دماغ گھوم رہا ہے …… گذشتہ دو راتوں کی کہانی روتے روتے سنائی …… اور وظیفہ زوجیت؟ …… میڈم نے پوچھا …… ان مسائل کا جواب دونگی تو اس طرف کا خیال آئے گا …… بہت برا ہوا آپ کے ساتھ …… میڈم نے کہا …… اب برائے مہربانی ان سوالات کا جواب بخاری سے تلاش کر دیں تا کہ آج رات پھر شرمندگی نہ اٹھانی پڑے …… میں ان کے جواب کہاں سے لاؤں؟ …… میڈم نے غصہ سے کہا۔

کچھ دیر دونوں یوں خاموش رہیں جیسے ان کے منہ کو تالا لگ گیا ہو …… میڈم شرمندگی کے آثار کو چہرہ سے دور کرتے ہوئی بولی لگتا ہے تمہارے میاں کی دوستی ماسٹر امین کے کسی شاگرد سے ہے …… ہو سکتا ہے …… لیکن اس سے کیا فرق پڑتا ہے ……

کیا فرق پڑتا ہے؟ میڈم نے کہا …… تو ابھی بچی ہے …… تجھے کیا معلوم ماسٹر امین کون تھا اور کیا تھا …… وہ حنفی مسلک کا ایک جید عالم اور کامیاب مناظر تھا جس نے ہر باطل کو …… عیسائیت، مرزائیت، بریلویت، مماتیت، جماعت المسلمین، یزیدیت کو تہ تیغ کر دیا تھا …… کسی کی جرأت نہ تھی کہ ان سے گفتگو کرتا …… صرف ہمارے اہل حدیث علماء نے ان سے سو مناظرے کیئے …… سو مناظرے …… جی ہاں …… لیکن ہر مناظرے میں ناکام ہوئے ہمیشہ فاتح و غالب ماسٹر امین ہی رہا۔

یہیں پر بس نہیں ایک وقت وہ آیا جب ہمارا کوئی مناظر اس سے مناظرہ کیلئے تیار نہیں ہوتا تھا........ ہمارے بڑے بڑے مشہور علماء جیسے روپڑی۔ اثری۔ ساجد میر۔ حافظ سعید۔ پروفیسر عبداللہ بہاولپوری جیسے لوگ اس کا نام سن کر شہر چھوڑ جاتے .... میڈم کہتی چلی گئی .... دلہن حیرانگی سے منہ تکتی رہی .... خدا کا کرنا ہوا کہ اس کے دن پورے ہوگئے وہ چل بساء .... سوچا تھا اب سکھ کا سانس لیں گے .... لیکن .... لیکن کیا دلہن نے کہا .... ان کے شاگرد مفتی محمد انور اوکاڑوی .... مولنا منیر احمد منور .... مولنا محمود عالم صفدر اوکاڑوی .... مولنا عبدالغنی طارق .... مولانا محمد الیاس گھمن .... مولنا عبداللہ وڑائچ .... علامہ عبدالغفار ذہبی .... وغیرہ نے ہماری نیندیں حرام کردی ہیں .... ہمارا جینا مشکل کردیا ہے .... ہم اپنے دعویٰ پر دلیل پیش نہیں کرسکتے .... اور ان کی کسی دلیل کا جواب ہمارے پاس نہیں ہے .... پریشانی کے عالم میں میڈم یہ سب کچھ کہتی چلی گئی ....

میڈم .... میڈم .... کافی دیر بعد سر اٹھایا میڈم نے .... جی بیٹا بولو کیا کہتی ہو .... میڈم اس سے بہتر ہے کہ ہم مسلک اہل حدیث چھوڑ کر مسلک اہل سنت قبول کرلیں۔ .... نہیں بیٹا نہیں ایسا کرنے سے ہماری بنی بنائی شان خاک میں مل جائیگی .... اور سعودیہ‘ کویت‘ عرب امارات‘ سے آنے والا سارا چندہ بند ہوجائے گا .... اپنی غلطی کا احساس ہمارے سب علماء کو ہے .... لیکن مسلک کو کیسے چھوڑ دیں ....

فرعون کو بھی احساس ہوا تھا کہ میرا دعویٰ خدائی صحیح نہیں ہے .... اسے پتہ تھا

اگر میں نے اپنے دعویٰ سے رجوع کر لیا تو بادشاہت جاتی رہے گی .... اس لیئے ہم جماعت اہل حدیث نہیں چھوڑ سکتے ....

آپ کو ایک گر بتلاتی ہوں آئندہ اگر دوران گفتگو موقع ملے تو ان کی فقہ کی کتابوں پر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دینا .... امید ہے کہ اس سے وہ بدحواس ہو کر لاجواب ہو جائے گا .... بس یہ آخری حربہ ہے .... اپنے دشمن پر غالب آنے کا'

اگر یہ حملہ بھی کارگر نہ ہو تو کہہ دینا ہم اہل حدیث لوگوں کا تم سے نکاح بھی جائز نہیں .... میرے ماں باپ نے بلاتحقیق نکاح کر دیا .... عدالت میں تنسیخ نکاح کا دعویٰ کر کے طلاق لے لینا .... پھر اگر کوئی غیر مقلد لڑکا نہ ملے .... تو کسی عیسائی .... یہودی .... سکھ .... ہندو .... سے شادی کر لینا .... لیکن کسی مقلد سے نہ کرنا .... کیونکہ تقلید شرک ہے اور مقلد گمراہ .... و مشرک ہوتا ہے ....

شادی کی چوتھی رات

سہیل کمرے میں انتظار .... کر رہا تھا .... کہ دلہن منہ لٹکائے آنکھ جھکائے داخل ہوئی .... اور صوفہ کے ایک کنارے گردن جھکا کر بیٹھ گیں .... لگتا ہے کہ آپ کی دال نہیں گلی .... مجھے آج یقین آیا .... کس بات کا ؟ دلہن نے دھیمی آواز میں کہا .... میرا لوہا فروش دوست کہا کرتا تھا کہ ہمارے استاذ کا علم لوہے سے بھی زیادہ مظبوط تھا .... بھلا آپ کے دوست کا استاذ کون تھا .... حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ .... سہیل نے کہا .... یہ سنتے ہی دلہن پر بے ہوشی طاری ہونے لگی .... نہ چاہتے ہوئے اس کی زبان سے نکلا واقعی میڈم ٹھیک کہتی تھیں .... کیا ٹھیک کہتی تھیں ؟ سہیل نے پوچھا .... بس چھوڑو .... بس چھوڑو نہیں .... حقیقت کا اعتراف کرنا .... ایمان اور بردباری کی علامت ہے .... میڈم کہہ رہی تھیں .... کہ مولانا امین نے ہمارے علماء کو ذلیل کر دیا .... ہر میدان میں انکی ناک کاٹ دی .... اب ان کے شاگرد ہمیں ذلیل و رسواء کر رہے ہیں .... ہماری شاگردہ کیا .... ہم خود ان کے سامنے لاجواب ہیں .... سہیل .... دلہن نے کہا .... اب موضوع کی طرف آئیں بخاری میں ہے حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے رفع الیدین کرتے جب رکوع کو جاتے رفع الیدین کرتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے .... لو میں نے ایسی کتاب سے حدیث پیش کر دی جو

اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے............ یہ کہتے ہوئے دلہن خوشی سے کھڑی ہو کر سہیل کی طرف فاتحانہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی........ آپ بھی رفع الیدین نہ کرنے کی ایسی حدیث لائیں............ ابھی دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا............ لگتا ہے آپ خاندانی غیر مقلد ہو.......... سہیل بولا.......... کیونکہ جھوٹ پر جھوٹ بولنا ان کی فطرت خبیثہ ہے.............. میں نے جھوٹ بولا ہے؟ دلہن نے کہا........ جی ہاں بخاری کا اصح الکتب بعد کتاب اللہ قرآن میں ہے یا حدیث میں؟

یا صرف ابن صلاح کی تقلید کر کے مشرک بن رہی ہو.......... جب کہ ابن صلاح کا امام .... امام شافعیؒ موطاء............ امام مالک کو اصلح الکتب فرما رہے ہیں.........علماء احناف کی کسی اصول حدیث کی کتاب میں بخاری کو اصلح الکتب بعد کتاب اللہ نہیں لکھا.......... اگر دیکھا دیں تو دس لاکھ انعام..........

پھر اس سے آپ کا دعویٰ بھی ثابت نہیں کیونکہ اس حدیث میں نہ تو رفع الیدین کو سنت کہا گیا.......... نہ یہ کہ حضور ﷺ نے موت تک کی.......... اور نہ ہی یہ ہے کہ جو نہ کرے اس کی نماز باطل ہے........

اور مسلم کی روایت سن .... سہیل بولا.......... حضرت جابر بن سمرہؓ ....فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں تھے حضور ﷺ تشریف لائے اور فرمایا.......... مالی اراکم رافعی ایدیکم کانھا اذ ناب خیل شمس اسکنوافی الصلواۃ .... یہ نماز میں گھوڑوں کی دم کی طرح ہاتھ نہ ہلایا کرو.......... سکون واطمینان سے نماز پڑھو........

میں نے قرآن و حدیث دونوں سے.......... ترک رفع الیدین ثابت کر دیا ....آپ ابھی اپنے دعویٰ پر دعویٰ کے مطابق کوئی دلیل پیش نہ کر سکیں .... آپ کو

۳۹۹ ...... احادیث معاف صرف ایک لائیں دعویٰ کے مطابق ہو ...... سنداً صحیح ہو ...... سہیل کہتا چلا گیا ...... ادھر دلہن حیرت زدہ غم و پریشانی میں ...... اپنی انگلی دانتوں میں دبائے اس سے بے خبر کہ اس کی انگلی سے خون بہہ رہا ہے ...... سہیل کی ایک ہی سانس میں لمبی تقریر سن کر پیشانی سے ...... پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی ...... میں بخاری پیش کروں ...... اور آپ بخاری چھوڑ کر اور کتابوں کی روایات پیش کر رہے ہو ...... ہم اہل حدیث بخاری کو سب سے مقدم مانتے ہیں ...... اس میں اگر کوئی روایت مل جائے تو دوسری کتابوں کی روایت کے مقابلہ میں اس کو بالکل ...... نہیں چھوڑتے ...... دلہن نے یہ مختصر تقریر کی اور پھر خاموش ہوگئی ...... لگتا ہے کہ آپ نے تقلید کر کے پکی مشرکہ بننے کا ارادہ کر لیا ہے ...... سہیل نے کہا ...... کیا بخاری مقدم ہے یہ اصول قرآن میں یا حدیث میں؟ اگر کہیں نہیں تو یہ اصول آپ نے خود گھڑا ہے ...... کیا کبھی خود بھی اس اصول پر عمل کیا ہے؟ کیوں نہیں ...... دلہن جلدی سے بولی ...... اچھا سن ...... سہیل بولا ......

1- بخاری میں ہے حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا: ...... آپ نے یا آپ کی ماں نے کبھی عمل کیا؟

2- بخاری میں اونٹوں کے پیشاب پینے کا حکم ہے ...... آپ اور آپ کے والدین ...... بہن ...... بھائی ...... ہم مسلک روزانہ ناشتہ میں ...... کتنے گلاس پیشاب پیتے ہو؟

3- بخاری میں ہے ران ستر نہیں آپ اور آپ کی سہیلیاں کتنی مرتبہ چڈی ...... یا سکسی انڈر ویر پہن کر بازار ...... کالج ...... مسجد میں نماز جمعہ ...... عید

گاہ میں .... عید پڑھنے گئی ہو؟

4- بخاری میں ہے کہ دو ہاتھ سے مصافحہ کرنا چاہیئے ایک ہاتھ کی روایت نہیں آخر آپ لوگ اس پر عمل کیوں نہیں کرتے۔

5- بخاری میں ہے آمین دعاء ہے .... دعاء آہستہ کرنے کا حکم قرآن میں ہے آپ لوگ اس کے خلاف کیوں کرتے ہو؟

(الخط) الحدیث

امام بخاری [illegible]

6- اگر بخاری [illegible] ہے الفقہ ثمرۃ الاحادیث .... فقہ حدیث کا ثمرہ ہے .... آپ فقہ کو کیوں نہیں مانتے؟

7- بخاری میں جوتے پہن کر نماز پڑھنے کی روایت ہے آپ لوگ اس پر کیوں عامل نہیں؟

دلہن نے اٹھ کر سہیل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا .... کہا بس کرو .... اف خدایا کیا یہ سب بخاری میں ہے؟

ہاں ہاں .... یہ سب بخاری میں ہے .... اور سن

8- بخاری میں وطی فی الدبر کا ذکر ہے .... کیا آپ کو اس کی عادت ہے؟ .... یا غیر مقلد اس پر عمل کرتے ہیں .... سرتاج بس کریں .... سمجھ گئی ہوں .... ہم نے بخاری کو مقدم کر کے بہت بڑی غلطی کی .... جسکا خمیازہ آج مجھے بھگتنا پڑ رہا ہے

9- بخاری میں تین طلاق کو تین کہا گیا ہے حالانکہ آپ اس کو نہیں مانتی؟

خدا برباد کرے میڈم کو .... جس نے یہ باتیں سادہ لوح لڑکیوں کو یاد نہیں .... یہ ساری باتیں اور حوالے جب میڈم کے سامنے آئیں گے .... تو

لہ سر......... دلہن نے کہا .... ادھر بخاری پر اعتراض کرتے ہو .... ادھر بخاری کو بخاری شریف بھی کہتے ہو .... ارے پاگل سن .... میں بخاری پر اعتراض نہیں کر رہا .... تمہاری عقل خام پر اعتراض کر رہا ہوں .... ورنہ بخاری تو شریف ہی ہے .... اور امام بخاری بھی .... وہ امام المحدثین ہیں .... ان کے زمانہ میں کوئی محدث ان کے درجہ کو نہ پہنچ سکا۔

وہ بھی چکرا جائیگی.......... اور امام بخاری کو گلی سڑی سنائے گی.......... اور عین ممکن ہے.. مسلک اہل حدیث.......... چھوڑ دے..........

مشکل ہے بہت مشکل ہے.......... سہیل بولا.......... اگر چھوڑ بھی دے گی تو قادیانی بن جائیگی.......... پہلے بھی بہت سے اہل حدیث قادیانی بن گئے ہیں.......... بلکہ خود مرزا قادیانی (جھوٹا نبی) پہلے اہل حدیث تھا.......... نماز میں آپ کی طرح رفع الیدین بھی کیا کرتا تھا.......... ادھر ادھر کی باتیں چھوڑیں اگر میں آپ کے مطالبہ کے مطابق حدیث پیش کردوں تو؟.......... دلہن نے کہا.......... میں عمل شروع کر دونگا، سہیل نے کہا.......... سنن بیہقی میں روایت ہے.......... عن ابن عمران رسول اللہ ﷺ کان اذاافتتح الصلواة رفع يديه واذا ركع واذارفع راء سه من الركوع وكان لايفعل ذالك في السجود فماذالت تلك صلاته حتى لقى الله تعالىٰ .... کہ آپ ﷺ رفع الیدین کرتے رہے تا آنکہ موت آ گئی اپنے رب سے جا ملے.......... تو آپ کا مطالبہ پورا ہوگیا.......... اب اعلان کرو کہ آج کے بعد رفع الیدین کیا کرونگا.......... واہ کتنی خوش ہو رہی ہو.......... سہیل بولا.......... آپکو اپنا دعویٰ بھی یاد نہیں رہا؟..........

کیا اس حدیث میں یہ ہے کہ رفع الیدین سنت ہے؟ نہیں.......... کیا اس میں ہے کہ جو رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز باطل ہے؟ نہیں.......... پھر آپ نے میرا مطالبہ کیسے پورا کر دیا.......... دیکھیں سرتاج اس میں ہے نا کہ حضور ﷺ نے موت تک رفع الیدین کی.......... سہیل بولا.......... آپ کو معلوم ہے کہ یہ روایت موضوع، بناوٹی جھوٹی ہے؟ .... نہیں جناب.......... میڈم کہتی تھیں کہ ہمارے پاس یہ ایسی روایت ہے کہ اس کا کوئی

جواب نمبر ۱

1- اس حدیث میں دوراوی وضاع اور کذاب ہیں (۱) عبدالرحمٰن بن قریش ذہبی میزان میں اور ابن حجر لسان میں لکھتے ہیں...... انهم السليماني بوضع الحديث

محدث سلیمانی نے اس راوی کو حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم کیا ہے۔

2- دوسرا راوی عصمة بن محمد الانصاری ہے...... ذہبی نے میزان میں ابن حجر نے لسان میں لکھا ہے...... ابوحاتم کہتے ہیں یہ قوی نہیں...... یحیٰ کہتے ہیں یہ جھوٹا ہے...... عقیلی کہتے ہیں یہ ثقہ کی طرف باطل روایات منسوب کرتا ہے...... دارقطنی کہتے ہیں یہ متروک ہے...... ابن عدی کہتے ہیں اس کی تمام روایات غیر محفوظ ہیں...... دیکھ لی روایت؟ سہیل طنزیہ انداز میں بولا.........

دوسری بات یہ ہے کہ خود حضرت ابن عمرؓ سے مسند حمیدی جلد دو صفحہ ۲۷۷ وصحیح ابوعوانہ جلد ۲ صفحہ ۹۰ پر ہے کہ حضور ﷺ رکوع کو جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے رفع الیدین نہیں کرتے تھے.........

3- پھر اس حدیث کے راوی ابن عمرؓ ہیں.......... وہ خود اس پر عمل نہیں کرتے تھے.........ان کے شاگرد......... حضرت مجاہد اور عبدالعزیز بن حکیم کہتے ہیں کہ ابن عمر پہلی تکبیر کے علاوہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے.......... طحاوی جلد ۱، صفحہ ۱۵۵، ابن ابی شیبة جلد ۱، صفحہ ۲۳۷ موطاء امام محمد صفحہ ۹۰ .... اس سے معلوم ہوا کہ یہ روایت منسوخ ہے.......... ورنہ حضرت ابن عمرؓ کبھی اس پر عمل ترک نہ کرتے.......... اچھا آپ میرا مطالبہ پورا کردیں...... دلہن بولی ... ... میں

رفع الیدین چھوڑ دونگی .... ایک ایسی صحیح حدیث لائیں جس میں حضورﷺ کا رفع الیدین نہ کرنا ثابت ہو .... اب بنی بات لو سنو .... امام ترمذیؒ نے اپنی جامع میں روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا .... میں تمہیں **حضور** پاکؐ والی نماز .... پڑھ کر دیکھاؤں؟ .... پھر انہوں نے نماز پڑھ کر .... دیکھائی .... انہوں نے صرف پہلی مرتبہ (تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع الیدین کیا (پھر نہیں کیا) صحابہ کرام کو برا کہنے والو .... سہیل نے غصہ سے کہا .... غور سے سن یہ روایت ساٹھ سندوں سے مروی ہے گویا میں نے آپ کے سامنے ساٹھ حدیثیں بیک وقت .... پیش کردی ہیں .... جبکہ علامتہ عبدالغفار ذھبی ۔ نے اس عنوان کی 700 سات صد روایات جمع کی ہیں .... اگر کسی کے مقدر میں ہدایت نہ ہو تو سات ہزار بھی کارآمد نہ ہوں گی .... اللہ اکبر .... دلہن کے منہ سے نکلا .... آپ کی دلیل تو بڑی صاف ہے .... پھر ساٹھ سندوں سے مروی ہونا .... اس کے قوت کی دلیل ہے ......

اب مجھے چاہیئے کہ حدیث کو مانتے ہوئے رفع الیدین ترک کردوں .... لیکن .... لیکن کیا؟ .... سہیل نے کہا کیا حدیث دیکھ لینے کے بعد بھی .... گنجائش تو نہیں .... دلہن نے کہا .... اور میرے پاس اس کا جواب بھی نہیں .... پھر بھی آج اپنی میڈم سے رابطہ کروں گی .... وہ اس حدیث کے بارے ... . کیا کہتی ہیں .... بظاہر لگتا تو نہیں کہ وہ کوئی جواب دے .... یہ کہتے ہوئے دلہن کی آنکھیں جھک گئیں ....

لیکن پھر بھی اطمینان تو ہو جائے گا...... سہیل بولا میرے ماں باپ نے شادی کس مقصد کیلئے کی تھی آپ نے بحث مباحثہ شروع کر دیا ہے...... نہیں ابھی نہیں دلہن نے کہا...... ہمارے علماء کے فتویٰ کے مطابق میرا نکاح آپ سے جائز نہیں ہوا...... یہ بحث کسی نتیجہ پر پہنچ جائے تو میں اپنا مسلک چھوڑ دوں گی...... پھر پھر کیا؟ سہیل غصہ سے بولا...... پھر تجدید نکاح کر لیں گے...... دلہن نے کہا...... اور فوراً صوفہ سے اٹھ گئی...... سر ابھی ناشتہ لاتی ہوں...... سہیل زبان حال سے کہہ رہا تھا...... خدانخواستہ اگر یہ بحث مہینوں طویل ہو گئی...... تو مجھے شادی کا کیا فائدہ......

اس سے بہتر ہے کہ فوراً ایک دوسری شادی کر لوں...... تا کہ غض بصر اور حفاظت فرج ہو جائے...... پھر اگر اس کی قسمت میں ہدایت ہوئی...... تو دوسری شادی کر لوں گا...... قرآن کا پسندیدہ حکم بھی پورا...... ہو جائے گا...... ماطاب لکم من النساء مثنیٰ...... وگرنہ...... اسی نئی پر اکتفاء کرتے ہوئے...... باپ دادا کی سنت تو زندہ ہو ہی جائے گی...... ان کی بھی ایک ہی تھی...... سر ناشتہ لگ گیا...... دلہن نے کہا...... بہت اچھا......

شادی کی پانچویں رات

رات کے کھانے سے فارغ ہو کر سہیل کمرے میں داخل ہوا.......... تو دلہن نے کھڑے ہو کر استقبال کیا.............. چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا.......... خیر تو ہے؟ سہیل بولا......... سر آپ کی دلیل کا ضعف سن کر.............. سر جس کتاب سے آپ نے دلیل پیش کی ہے.......... اسی میں اس کا ضعف بھی لکھا ہے؟ اچھا؟ ترمذی میں کیا لکھا ہے؟....... سر امام بخاریؒ کے استاذ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے اس روایت کے بارے میں فرمایا.......... لم یثبت .... یہ حدیث ثابت نہیں.......... جانتی ہو ابن المبارک کون ہیں؟ نہیں دلہن بولی.......... سر تاج محدثین سید الفقہاء حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے شاگرد اور ان کے مقلد تھے.......... روایت کے صحیح یا ضعیف ہونے کا مدار اس کی سند پر ہوتا ہے اس حدیث کے تمام راوی صحیحین کے ہیں.......... تمام راوی بخاری مسلم کے ہیں؟ دلہن بولی.......... جی ہاں سہیل نے کہا.......... پھر ابن مبارک نے لم یثبت کیوں فرمایا؟ دلہن بولی.......... آپ پہلے سند کے راویوں کے حالات سن لیں.......... پھر بھی اگر تسلی نہ ہو........ تو لم یثبت کا مطلب سمجھا دوں گا..........

بہت خوب

بتائیں اس کا پہلا راوی کون ہے؟ سہیل نے پوچھا.......... مجھے کیا خبر.......... ہمیں تو اپنی دلیل کے راوی بھی معلوم نہیں ہوتے صرف طوطے کی طرح رٹی رٹائیں چند باتیں

.... یاد ہوتی ہیں .... میں بتلاتا ہوں .... اس حدیث کا پہلا راوی

1- امام ترمذی ہیں .... معروف محدث ہیں ...... امام بخاری کے شاگرد بھی ہیں اور استاذ بھی۔

2- دوسرا راوی ھناد ہے تقریب، تہذیب، تذکرہ میں لکھا ہے الامام۔ الحافظ۔ ثقہ۔ صدوق۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ امام وکیع سب سے زیادہ ان کی تعظیم کیا کرتے تھے .... امام احمد فرماتے ہیں ھناد کو لازم پکڑو .... امام بخاری نے باب فی خلق افعال العباد میں اور امام مسلم نے .... جلد ایک صفحہ ۲۹۱۔ ۲۱۷۔ ۳۸۸۵۔ میں ان سے روایت لی ہیں۔

3- تیسرے راوی وکیع بن جراح ہیں، ان کو .... الحافظ، ثقہ۔ حافظ۔ عابد۔ کان احفظ۔ وقال احمد مارائیت مثل وکیع فی الحفظ والاسناد، کان امام المسلمین، کان افقہ، اثبت فی العراق، و قال ابن معین مارائیت احفظ منہ، کان ثقہ ماموناً عالیاً رفیع القدر، کثیر الحدیث، حجۃ، ان القاب سے محدثین نے ان کی تعریفیں کی ہیں امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد ہیں، تہذیب، طبقات الحفاظ للسیوطی .... امام بخاری .... اور امام مسلم نے ان کی روایات لی ہیں،

4- چوتھے راوی .... سفیان ثوری ہیں .... ان کو محدثین نے .... الامام، شیخ الاسلام، سید الحفاظ، وقال وکیع سفیان بحراً، وقال القطان سفیان فوق مالک فی کل شیء، قال ابن مبارک لا اعلم علی وجہ الارض اعلم من سفیان، قال ابن حجر ثقہ، حافظ، فقیہ، عابد، حجۃ،

امیر المومنین فی الحدیث۔ (تذکرۃ، تقریب) امام بخاری وامام مسلم دونوں نے ان سے روایات لی ہیں،

5- پانچویں راوی ہیں .... عاصم بن کلیب .... ان کو محدثین نے ثقہ، مامون صدوق لا باس کا نا افضل اہل الکوفۃ کہا ہے۔ (تہذیب، تقریب) امام بخاری کتاب اللباس .... باب لبس القسی کے ترجمۃ الباب میں ان سے روایت لائے ہیں .... امام مسلم بہت سی جگھوں پر .... ان سے روایات لائے ہیں ....

6- چھٹے راوی ہیں .... عبدالرحمن بن اسود ھیں .... ان کو محدثین نے .... الفقیۃ .... ثقہ، من خیار الناس، ابن حبان نے، ابن شاھین نے، امام عجلی نے انکو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ (تہذیب، تقریب) امام بخاری وامام مسلم نے ان سے روایات لی ہیں،

7- ساتویں راوی علقمۃ بن قیس ہیں .... یہ حضور ﷺ کے زمانہ میں پیدا ہوئے، محدثین نے انکو .... ثقہ، ثبت، فقیہ، عابد، لکھا ہے (تہذیب، تقریب) .... امام بخاری ومسلم نے ان سے روایات لی ہیں،

8- آٹھویں راوی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ہیں جو صرف صحابی نہیں، بلکہ صحابہ میں سب سے بڑے .... فقیۃ تھے .... کیوں بیگم کیسا رہا .... کیا خیال ہے .... سند کے تمام راوی بخاری مسلم کے ہیں یا نہیں .... کیا ابن مبارک کے اعتراض کی کوئی حقیقت ہے؟ یا ختم ہوگئی؟ .... اطمینان ہوا یا نہیں؟ بحث کسی نتیجہ پر پہنچی یا نہیں؟ اب باطل مسلک چھوڑو گی یا نہیں .... تجدید نکاح کا ارادہ ہے یا

نہیں میں دوسری شادی کرلوں؟

دلہن پسینہ صاف کرتے ہوئے......اللہ کی قسم اب تو بات واضح ہوگی......حق و باطل نکھر گیا......غیر مقلدین کے جھوٹ کا بول کھل گیا......مگر آپ نے سنا میں نے آج زندگی میں پہلی دفعہ......اہل حدیثوں کو......غیر مقلد کہا......یہ تو کوئی نئی بات نہیں......کیونکہ وہی ہیں غیر مقلد......لیکن آپ کا کہنا......لگتا ہے کہ آپ کی ہدایت کا......وقت آ پہنچا......سہیل نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا......سرتاج لگتا نہیں بلکہ یقیناً میری ہدایت کا وقت آ گیا......

سب سے پہلے میں اپنے رب سے......معافی مانگتی ہوں......پھر آپ سے......اور اعلان کرتی ہوں......میں نے......باطل مذہب چھوڑ کر مسلک حق اہلسنت والجماعت قبول کیا......

غیر مقلدین کے جھوٹے مذہب پر ایک کھرب مرتبہ لعنت بھیجتی ہوں......

اس سے قبل کے تجدید نکاح کیلئے ہم کسی کو بلوائیں......اس بات کا مزید اطمینان کرنا چاہتی ہوں......کہ جب سند اتنی عمدہ ہے......تو ابن مبارکؒ نے لم یثبت کیوں کہا۔

سہیل مسکراتے ہوئے بولا......کیونکہ اسے اب شادی کے فوائد پورے......ہوتے ہوئے نظر آرہے تھے......حضرت ابن مبارکؒ کی یہ جرح مبہم ہے جو اصول حدیث کی رو سے مردود ہے......(الکفایہ، مقدمۃ ابن صلاح شرح نخبہ)

کیا آپ نے اس پر غور نہیں کیا کہ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا گویا

انہوں نے ابن مبارک کے قول کو رد کر دیا ……… بیگم اس پر آپ نے غور کیا ……… کہ کسی کے صرف لم یثبت کہنے سے اگر حدیث نا قابل عمل ہوتی تو اسی جامع ترمذی ……… باب ماجاء ان الامام ضامن ……… میں علی بن المدینی ……… فرماتے ہیں ……… قال لم یثبت حدیث ابی صالح ……… جس طرح یہاں علی بن المدینی کی لم یثبت بلا دلیل وغیر مقبول ہے ……… اسی طرح اس حدیث میں ابن مبارک کا لم یثبت بلا دلیل مقبول نہیں۔

واہ کیا بات ہے ……… علم اسے کہتے ہیں ……… دلہن کے منہ سے بے ساختہ نکلا ………

ابھی بس نہیں ……… سہیل بولا ……… جب یہ حدیث حضرت ابن مبارکؒ کو صحیح سند سے نہیں پہنچی تھی ……… تو انہوں نے یہ جملہ فرمایا تھا ……… جس کو امام ترمذی نے نقل کیا ……… پھر اس کو رد بھی کیا ……… لیکن جب ابن مبارک کوفہ تشریف لائے ……… سفیان ثوری کی مجلس حدیث میں بیٹھے اور یہ حدیث صحیح سند سے سنی ……… تو واپس وطن جا کر ……… اس کو خود اپنی سند سے بیان کیا ……… کیا ابن مبارک نے اس کو اپنی سند سے بیان کیا؟ دلہن بولی ……… جی ہاں ……… سہیل نے کہا ……… امام نسائی نے سنن نسائی میں اس روایت کو نقل کیا ہے ……… خدا برباد کرے غیر مقلدین کو جو جھوٹ پر جھوٹ بول کر لوگوں کو ……… گمراہ کرتے ہیں ……… دلہن نے غصہ سے کہا ………

بس کریں سرتاج ……… انکے سب چھپے راز آپ نے فاش کر دیئے ……… اگر میری اور آپ کی ساری گفتگو ……… لوگوں کے سامنے آجائے ……… تو ہزاروں لوگ ……… ہدایت پر آجائیں ……… یا اللہ میرے والدین اور میرے خاندان کے

باقی لوگوں کو بھی ہدایت عطاء فرما.......... یہ کہتے ہوئے دلہن کی آنکھوں سے آنسوں ٹپ ٹپ گرنے لگے..........

اب.....اب..... دلہن نے کہا اور خاموش ہوگئی.....اب کیا رہ گیا؟ سہیل نے کہا.....کچھ نہیں سر.....اب تجدید نکاح کیلئے کسی عالم کو بلوائیں.....واہ میری قسمت.........سہیل نے بات کاٹتے ہوئے کہا.........بیگم کس کو بلوائیں؟..........

سر اپنے دوست کو.........وہ جو میرا لوہا فروش دوست ہے؟.........جی ہاں.........دلہن نے کہا.........لیکن آئندہ اسے ایسا مت کہیئے گا..........

آپ کو کیا پتہ.........کیا مطلب؟.........سہیل نے کہا.........مطلب یہ ہے آپ کا دوست بہت بڑا عالم فاضل ہے.........اور جس کا وہ شاگرد ہے.........غیر مقلدین بھی اندرون گھاتہ اسکے علم کا اعتراف کرتے تھے اور کرتے ہیں.........ان کے مقابلہ کی سکت نہیں رکھتے تھے.........اس لیئے آئندہ ادب سے نام لیا کرو.........اگر آپکو ان کی صحبت نصیب نہ ہوتی تو.........شاید ہمارے راستے آج جدا جدا ہوتے.........بالکل صحیح کہا.....سہیل بولا"

بیگم.........لو مولانا تشریف لے آئے.........حضرت تشریف رکھیئے.........دلہن نے کہا.........تجدید نکاح کے بعد مجلس برخواست ہوگئی.........رات کے دو بج رہے تھے.........دلہن اس فکر میں تھی.........کہ آج کی اداء اور سابقہ راتوں کی قضاء ہوجائے.........تاکہ سرتاج کو تاخیر قرب کی شکایت نہ رہے..........

سہیل اس فکر میں تھا.........کہ حضور ﷺ کی امت میں اضافہ کیسے ہو..........

دونوں اپنے اپنے فکر کی تکمیل کرنا چاہتے تھے.........کہ نااہل واپڈا نے بجلی بند

کر دی .... ادھر وہ وقت آ پہنچا تھا کہ جس میں اعضاء مستورہ کو مکشوفہ .... اور مکشوفہ کو مدخولہ کیا جائے .... لائٹ کے بند ہونے سے ان کا یہ کام .... اور بھی آسان ہو گیا' ایک طریقہ آزمانے کے بعد سہیل نے رخ بدلنے کو کہا .... تاکہ پٹھانوں کی .... یاد تازہ ہو جائے .... ادھر سے آواز آئی گناہ ہوتا ہے .... بخاری پر عمل کرنے سے گناہ ہوتا ہے؟ .... سہیل بولا .... کیا یہ بخاری میں ہے؟ .... دلہن بولی .... جی ہاں .... سہیل نے کہا .... جناب چھوڑیں .... جب میں اس مسلک کو چھوڑ چکی ہوں .... تو اس کے مسئلے مجھ پر .... کیوں مسلط کئے جا رہے ہیں ....

چلیں پھر رفع رجلین والا طریقہ آزمائیں .... سہیل نے کہا .... کیا اس مزیدار فعل کے کئی طریقے ہیں؟ دلہن نے پوچھا ....

آپ نے ابن تیمیہ کا نام نہیں سنا؟ سہیل بولا .... سنا ہے .... وہ تو بڑے درجہ کے عالم ہیں .... ان کو شیخ الاسلام کہا جاتا ہے .... غیر مقلد لوگ ان کو اپنا امام و پیشواء مانتے ہیں .... دلہن کہتی چلی گئی .... سنو .... تمہارے شیخ الاسلام نے .... جمہور سے .... الگ راہیں اختیار کر لی تھیں .... وہ اہل سنت سے کٹ کر رہ گئے .... بہت سے لوگوں نے ان کو اہل سنت سے خارج قرار دیا ....

بحث پھر شروع ہو گئی .... مقصد رہ جائیگا .... صرف چند باتیں ان کی سناتا ہوں۔

1- تمام اہل سنت کا اتفاق ہے' اجماع ہے کہ تین طلاقیں تین ہی ہوتی

ہیں .... لیکن ابن تیمیہ انکار کر چکے ہیں .... اس مسئلہ میں انہوں نے .... یہود اور شیعہ کی تقلید کی ہے .... اس زمانہ میں غیر مقلدین نے .... یہود .... اور شیعہ کی تقلید کی ہے۔

2- جمہور اہل سنت کا اتفاق ہے انبیاء و صحابہ کے وسیلہ سے دعاء مانگنا جائز ہے .... لیکن ابن تیمیہ نے انکار کیا ہے۔

3- حضور ﷺ کے روضہ اقدس کی نیت سے سفر کرنا جمہور اہل سنت کے نزدیک جائز بلکہ مستحسن عمل ہے .... لیکن ابن تیمیہ اس کو ناجائز کہتے ہیں۔

4- لفظ "اللہ اللہ" سے ذکر کرنا اہل سنت کے نزدیک جائز ہے .... ابن تیمیہ نے اس کا انکار کیا اسے ناجائز لکھا ....

5- اہل سنت کا عقیدہ ہے سہیل کہتا چلا گیا .... دلہن حیرت سے .... جناب یہ انکشافات تو پہلی دفعہ ہوئے ہیں .... ایسے عقائد غلط عقائد تو غیر مقلدین کے بھی نہیں تھے .... کیوں نہیں؟ سہیل نے بات کاٹتے ہوئے کہا .... لیکن وہ ہر ایک کو بتلاتے نہیں .... تاکہ لوگ ان کی جماعت سے متنفر نہ ہو جائیں ....

سہیل نے کہا .... کیا آپ انکے شاگرد خاص علامہ ابن قیم کو جانتی ہیں؟ .... جی ہاں وہ بہت بڑے پایہ کے عالم تھے .... ان کی بے شمار تصانیف ہیں .... ابن تیمیہ کے شاگردوں میں .... ان کے برابر کوئی نہیں ہوا .... یہی ابن قیم .... اپنے استاذ کی بلا فیس وکالت .... کرتے ہوئے ان کے تمام غلط عقائد کو دلائل سے ثابت کرنے کی .... ناکام کوشش کرتے رہے

لیکن کامیاب نہیں ہوئے ....

اچھا؟ دلہن نے تعجب سے پوچھا یہ اتنے بڑے بڑے لوگ ایسے غلط عقائد کیوں رکھتے ہیں؟ .... دراصل بات وہی ہے کہ جب انسان اپنے بڑوں پر اعتماد ترک کر کے اپنی عقل کے پیچھے لگتا ہے تو .... راہ راست سے بھٹک جاتا ہے .... یا اللہ تیرا شکر ہے .... دلہن نے کہا .... میرے والدین نے دنیاوی لالچ میں آپ سے شادی کر دی .... اور میں راہ راست پر آ گئی .... ورنہ نہ معلوم میں دنیا میں کتنے اہل علم، بزرگان دین کو برا بھلا کہتی .... اور اپنے غلط نظریات کو حق سمجھتے ہوئے انہی پر ہٹ دھرمی سے جمی رہتی ....

کیا ابن قیم .... کی کوئی کتاب آپ نے .... پڑھی ہے؟ سہیل نے مزاحیہ انداز میں پوچھا .... جی ہاں .... دلہن نے کہا .... لیکن ان کی جو کتاب سیرت النبی پر ہے .... اس کے کیا کہنے .... وہ کونسی ہے؟ سہیل نے تجاہل عارفہ .... کا قاعدہ آزماتے ہوئے پوچھا .... زاد المعاد فی سیرۃ خیر العباد ....

جی ہاں بیگم .... علامۃ ابن قیم نے .... اسی کتاب میں .... دلہن کو ملنے کے چار طریقے لکھتے ہیں .... ورنہ میرا دوست جس کو میں لوہا فروش کہتا ہوں .... اور آپ نے ادب کرنے کا حکم دیا ہے .... وہ فرماتے ہیں دراصل اس ملذذ فعل کے ساٹھ طریقے ہیں ....

اف اللہ .... کیا؟ ساٹھ طریقے ہیں؟ دلہن نے کہا ....

جی ہاں .... سہیل نے کہا .... اگر آپ نے دوست کی تقلید کرنی ہے

Www.Allehaq.Com

.........تو آج ہی آپ کو چار شادیوں کی اجازت ہے.........پھر چاہے ساٹھ طریقے آزمائیں، یا اس سے بھی زیادہ.........اگر صرف مجھ پر اکتفاء کرنا ہے تو ابن قیم کے چار طریقوں پر صبر کرو.........واہ کیا بات ہے.........سہیل نے خوشی سے کہا.........دوسرا طریقہ ابن قیم نے رفع رجلین کا لکھا ہے.........چلو رفع رجلین کرو.........پھر کیا تھا.........پھر کیا تھا.........سریر.........اور صاحب سریر.........کی آوازوں سے غرفہ دلہن میں ہنگامہ برپا تھا.....گویا کہ زلزلہ آ گیا......

شادی کی چھٹی رات

شادی کی تاریخ طے ہونے کے بعد سے .... جو شادی کی خوشی نکاح اول کے بعد خاک ہو چلی تھی .... نکاح ثانی کے بعد .... پہلے سے بھی زیادہ فرحت کے ساتھ .... لوٹ آئی .... کیونکہ اب دو خوشیں جمع ہو گئیں تھیں .... سہیل نے کہا ....

دلہن .... بات تو آپکی درست ہے .... لیکن دو خوشیوں سے کیا مراد؟ ....

آپ کا گمراھی سے ہدایت' اندھیرے سے روشنی' مسلک باطل سے مسلک حق .... کی طرف آنا' .... اور دوسرا نکاح ثانی کے بعد ابن قیم والے طریقے آزمانا .... سہیل نے کہا ....

دلہن .... حق بات کو تسلیم کرنا جنتی انسان کی نشانی ہے .... حق جانتے ہوئے اعتراض کرنا .... جہنمی لوگوں کی علامت ہے .... لیکن ایک بات پوچھنی ہے؟ دلہن نے کہا .... ایک نہیں ایک لاکھ باتیں پوچھیں .... سہیل نے کہا .... وہ تو مجھے معلوم ہے .... دلہن نے کہا .... جن لوگوں سے آپ کا تعلق ہے .... وہ علم کے ایسے پہاڑ ہیں .... ان سے اگر ایک کروڑ سوال بھی کئے جائیں .... تو ایک ہی مجلس میں سب کا جواب ملے .... کیا؟ کیا؟ سہیل نے تعجب سے پوچھا .... جی ہاں صحیح کہہ رہی ہوں .... غیر مقلدین کے علماء .... مفتی

محدث .... مفسر .... مصنف .... مناظر .... جب مولانا اوکاڑوی کا نام سنتے ہیں .... تو ان کی زبان بولنے سے .... قلم لکھنے رک جاتا ہے ....

لیکن سہیل .... آپ یہ بتلائیں کہ آپ اہل حدیثوں کے اتنا خلاف کیوں ہیں؟

بیگم آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے .... میں صرف اہل حدیث کے خلاف نہیں .... میں تو اہل قرآن کے بھی خلاف ہوں .... بلکہ بقول لوگوں کے .... شیخ القرآن کی جماعت اشاعت التوحید والسنتہ کے بھی خلاف ہوں .... اہل قرآن کے تو اہل حدیث بھی خلاف ہیں .... دلہن سے جلدی سے کہا ....

کیوں خلاف ہیں؟ سہیل نے کہا .... کیا قرآن کوئی بری چیز ہے؟

دراصل بات یہ ہے قرآن تو بری چیز نہیں .... لیکن وہ لوگ قرآن کا نام لیکر قرآن پر جھوٹ بولتے ہیں .... قرآن کو آڑ بنا کر حدیث کا انکار کرتے ہیں .... دلہن نے کہا .... بس .... بس بیگم بات صاف ہوگئی .... بالکل اسی طرح غیر مقلدین حدیث کا نام لیکر حدیث پر جھوٹ بولتے ہیں .... اور حدیث کو آڑ بنا کر فقہ کا انکار کرتے ہیں .... واقعی آپ کا غصہ ان کے خلاف برحق ہے .... بڑی آسان انداز میں بات واضح کردی .... آپ نے .... دلہن سے کہا ....

لیکن یہ اشاعت التوحید والسنتہ کیا بلا ہے؟ دلہن نے بے رخی سے پوچھا ....

جان من .... یہ بھی غیر مقلدین کی ایک شاخ ہے .... لیکن عوام کو دھوکہ دینے کیلئے اپنے کو دیوبندی لکھتے ہیں .... اور کہتے بھی ہیں کہ ہم دیوبندی ہیں

کیا یہ دیوبندی نہیں ہیں؟ .... دلہن نے حیرت سے پوچھا ....

نہیں بالکل نہیں .... دیوبندی کیا یہ تو اہل سنت والجماعت سے بھی خارج ہیں ...... وہ کیوں؟ دلہن نے کہا .... یہ قرآن وحدیث کا نام لیکر جھوٹ بولتے ہیں .... اور اہل سنت کے اجماعی .... اتفاقی .... عقیدہ کا انکار کرتے ہیں

سہیل کہتا چلا گیا ....

بیگم سن .... اہل سنت کا اتفاقی عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام وفات کے بعد اپنی اپنی قبروں میں اجساء عنصریہ کے ساتھ بتعلق روح حیات ہیں .... خصوصاً سید الانبیاء ﷺ .... اگر کوئی مسلمان روضہ اقدس سے دور رہ کر درود وسلام پڑھتا ہے فرشتے اسے آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرتے ہیں .... اگر کوئی خود روضہ اقدس پر حاضر ہو کر صلواۃ وسلام پڑھتا ہے .... حضور ﷺ خود سنتے ہیں .... کیا اہل سنت کا یہ عقیدہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟ .... دلہن نے کہا .... جی ہاں .... سہیل نے کہا .... اہل سنت کے تمام علماء خواہ حنفی ہوں یا مالکی .... شافعی ہوں یا حنبلی .... سب کا اس پر اتفاق ہے .... اگر دل کی تسلی کرنی ہو .... تو مولانا خلیل احمد سہارنپوری کی .... المہند علی المفند .... یعنی عقائد علماء دیو بند .... مفتی عبدالشکور ترمذیؒ کی خلاصہ عقائد علماء دیو بند .... اگر تفصیل مطلوب ہو .... امام اہل سنت محدث کبیر مفسر اعظم فقیہ وقت .... حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ کی تسکین الصدور .... کا مطالعہ فرمائیں .... انشاء اللہ چودہ طبق روشن ہو جائیں گے .... مولانا نور محمد تونسوی کی کتاب قبر کی زندگی اور عذاب قبر کی صحیح صورت کے منکر کا شرعی حکم کا مطالعہ بھی کریں۔ وہ کہتے ہیں ہمارے عقیدہ پر ہمارے پاس قرآن کی ستر آیات اور اٹھارہ سو احادیث ہیں .... دلہن نے فاتحانہ انداز میں کہا ....

جی ہاں بیگم .... جس طرح غیر مقلدین کا جھوٹا ہونا روز روشن کی طرح واضح ہو گیا .... ان کا جھوٹا ہونا چودھویں کی چاند کی طرح واضح ہو جائیگا ....

ہم نے ان سے بار ہا مطالبہ کیا ہے .... صرف ایک آیت یا صرف ایک حدیث .... جس کی تفسیر یا تشریح میں کسی سنی حنفی محدث یا مفسر (جو مسلّم ہو) کی تشریح پیش کریں جو آپ کے عقیدہ کے موافق ہو .... آج بیس سال بعد بھی وہ پیش نہ کر سکے ....

ہم نے ان کے مولانا عنایت اللہ شاہ گجراتی .... اور امیر مولانا طیب پنج پیری کو مناظرہ کا چیلنج دیا .... لیکن کوئی قبول کرنے کو تیار نہ ہوا .... ایک مرتبہ انکے علامہ احمد سعید ملتانی نے .... مناظرہ کیا تھا .... ساری جماعت سے گالیاں کھائیں .... ایک آیت بھی پیش نہ کر سکا .... آج کل اس نے ایک کتاب لکھی ہے .... کتاب مقدس .... اور محدث بخاری .... اس میں اس نے غلیظ زبان استعمال کی ہے .... امام بخاریؒ کا نام انتہائی بے .... ادبی سے لیتا ہے .... جگہ جگہ یوں کہہ کر احادیث کا انکار کرتا ہے .... قرآن میں یہ مسئلہ یوں ہے لیکن بخاری محدث نے لعنتی راویوں سے .... متاثر ہو کر قرآن کے خلاف روایات نقل کر دیں ہیں .... وغیرہ وغیرہ .... سہیل کہتا چلا گیا ....

واقعی یہ سب لوگ اس قابل ہیں کہ ان سے نفرت کی جائے .... اگر اسلامی حکومت ہوتی تو ان میں بعض کو گستاخانہ تحریر و تقریر پر سزائے موت ہو جاتی .... بعض کو تعزیراً .... سزا ملتی .... دلہن نے کہا .... ساتھ ہی .... ایک اور سوال کر دیا .... سرتاج کیا تقلید ضروری ہے؟ .... سرتاج اب میں مسلک حق مسلک

اہل سنت قبول کرچکی ہوں .... اس لئے سمجھاتے ہوئے غصہ نہ کریں .... غصہ تو آتا ہے .... سہیل نے کہا .... کیونکہ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جسکو غصہ کی بات پر غصہ نہ آئے وہ گدھا ہے .... جو معذرت کرنے پر معاف نہ کرے وہ شیطان ہے .... اس لیئے آپ کے غلط سوال پر غصہ آنا فطری بات ہے .... لیکن آپ حق بات کو تسلیم کر لیتی ہیں .... تو میں غصہ تھوک دیتا ہوں۔ پہلے آپ تقلید کا معنی بتائیں؟ سہیل نے کہا .... قرآن وحدیث کے مقابلہ میں کسی اور کی بات کو ماننا .... دلہن نے جواب دیا .... سہیل غصہ سے لعنت اللہ علی الکاذبین .... جس نے آپ کو یہ تعریف بتلائی اس پر اللہ کی لعنت .... پھر تقلید کا معنی آپ بتلائیں .... دلہن نے کہا .... پگلی سن .... کسی بہت بڑے صاحب علم وعمل متقی پرہیز گار کی بات پر اعتماد کرتے ہوئے اس کی بات کو مان لینا .... یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ دلیل سے بات کہہ رہا ہے .... لیکن اس سے دلیل کا مطالبہ نہ کرنا .... یہی طریقہ دور صحابہ و دور تابعین میں رہا .... حدیث کی مشہور کتب .... مصنف عبدالرزاق .... مصنف ابن ابی شیبہ .... موطاء امام مالک .... موطاء امام محمد .... کتاب الآثار لابی حنیفہ بروایت امام محمد و امام ابو یوسف میں صحابہ وتابعین کے ہزار ہا نہیں بلکہ لاکھوں فتوے موجود ہیں .... کہ سائل نے مسئلہ پوچھا .... صحابی نے جواب دیا .... سائل نے سوال کیا .... تابعین نے جواب دیا .... اور بس .... نہ سائل نے دلیل کا مطالبہ کیا، اور نہ مفتی نے دلیل بتلائی .... امت اس پر عمل کرتے چلی آرہی ہے .... اس کو تقلید کہتے ہیں .... واہ کیا خوب .... دلہن نے کہا .... آج حق واضح ہوا کہ تقلید کسے کہتے

ہیں.......... دلہن نے کہا..........

لیکن سرتاج لغت میں تو یہ معنی لکھا ہوا نہیں .... لغت میں ہے تقلید کہتے ہیں
پٹے کو.......... اور پٹا.......... کتے کے گلہ میں ڈالا جاتا ہے..........

اپنی لغت کو اپنے پاس رکھ.......... سہیل نے غصہ سے کہا .... اگر اعمال
صالحہ کی تشریح لغت سے کرنے لگو گے .... تو تمام اعمال غارت ہو جائیں گے
....

دلہن وہ کیسے؟..........

سن جاہل...... جاہلوں کی روحانی اولاد..........

1- نماز جس کو عربی میں صلواۃ کہتے ہیں، لغت میں اس کا معنی تحریک صلوین ہے
.... جس کا مطلب سرین یعنی HIPS.......... جس میں قبل اور دبر کا سوراخ ہوتا ہے
اس کو حرکت دینا.......... اس لغوی معنی کے لحاظ سے آج کل کی تمام رقاصائیں یعنی ڈانسر
خواہ انکا تعلق .... ہالی وڈ سے ہو.......... یا بالی وڈ سے یا لالی وڈ سے .... وہ سب
سے بڑی نمازی کہلائیں گی .... اگر نرگس نے یہ چیلنج کر دیا کہ سب سے زیادہ نمازیں
میں پڑھتی ہوں .... تو اس کے چیلنج کو توڑنا اہل حدیث کے بس کی بات نہیں رہے
گی.......... اس لیے آپ کے علماء.......... احسان الٰہی ظہیر .... عبداللہ روپڑی
.... اثری .... شمشاد سلفی .... بدیع الدین پیر جھنڈا.......... نذیر حسین دہلوی
.... غزنوی .... وغیرہ کے گھر کی خواتین نے ساری زندگی کبھی نماز نہیں پڑھی
.... وہ لوگ جب مسجد سے آ کر پوچھتے .... کہ نماز؟.......... انکی عورتیں بیٹھی بیٹھی
.... سرین (HIPS) کو ہلا کر کہہ دیتیں کہ پڑھ لی .... سہیل غصہ سے بولتا چلا گیا۔

سر مہربانی ہو گی بس کریں .... باقی آئندہ رات گفتگو ہو گی .... رات
بہت بیت گئی .... شادی کے مقاصد بھی حاصل کرنے ہیں .... یہ سن کر سہیل کے
چہرہ پر مسکراہٹ پھیل گئی .... جلدی سے بولا .... غیر مقلدین کے قابل اعتماد عالم
.... ابن تیمیہ کے شاگرد خاص ابن قیم نے تیسرا طریقہ لکھا ہے وہ آزمائیں گے
.... شاید بے نظیر کا متبادل (جو ابھی چھ گھنٹے پہلے دھماکہ میں ہلاک ہو کر شہید بھٹو کی شہید
بیٹی کہلائے گی) پیدا ہو جائے .... ویسے بھی واپڈا کی نااہلی ظاہر ہونے میں ....
دو منٹ رہ گئے ہیں .... ابھی موضوع قول سے فعل کی طرف منتقل ہو رہا تھا .... کہ
لائٹ چلی گئی ....

شادی کی ساتویں رات

سہیل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا..........واہ ابن قیم..........دو چار طریقے اور بھی لکھ جاتے..........تو لوگ دعائیں دیتے..........خیر اب وہی دعائیں آپ کا دوست لے لیگا..........کیونکہ وہ ساٹھ طریقے بتلا رہا ہے...... دلہن نے کہا..........نماز کا لغوی معنی بڑا خطرناک ہے سرتاج.......... سہیل..........کیا زکواۃ کا لغوی معنی بھی ایسا ہی ہے؟..........

2- زکواۃ کا لغوی معنی پاکیزگی۔ صفائی ہے..........زکواۃ کو مال کی میل کہا گیا ہے..........اس لیئے سیدوں کو دینا منع ہے..........اگر زکواۃ کا لغوی معنی لیا جائے..........تو کوئی گھر میں جھاڑو دیکر کہے گا میں نے زکواۃ ادا کردی..........کوئی دکان..........فیکٹری کی صفائی کر کے کہے گا.......... میں زکواۃ دے چکا..........کوئی کٹر قسم کا غیر مقلد سرین یعنی (HIPS) دھو کر کہے گا میں نے زکواۃ دے دی..........اس سے تو سارا اسلام کا نظام باطل ہو کر رہ جائے گا..........

3- روزہ جسے عربی میں صوم کہتے ہیں..........کا لغوی معنی ہے ایک گھڑی (یعنی بیس منٹ) اکل وشرب جماع سے رک جانا..........اس طرح تو ہر شخص روزہ نہ رکھ کر بھی اپنے کو روزہ دار ثابت کردیگا.......... بھوکا بھی نہیں رہنا پڑے گا

4- حج کا لغوی معنی ارادہ کرنا..........کوئی غیر مقلد دفتر کا ارادہ کر کے کہے گا میں نے

حج کرلیا .... کوئی دکان کا ارادہ کرکے کہے گا میں نے حج کرلیا .... کوئی رحیم یار
خان سے خانپور جانے کا ارادہ کرکے کہے گا .... میں نے حج کرلیا .... کوئی ~~محمد جونا~~ ابوالحسن
گڑھی جیسا کٹر غیر مقلد منی کھانے کا ارادہ کرکے کہے گا میں نے حج کرلیا'

اف اللہ .... دلہن نے کہا' سہیل آپ مسئلہ سمجھایا کریں یہ لعن وطعن مجھے
اچھی نہیں لگتی .... سہیل .... میں نے کوئی بات ایسی نہیں کی .... ابھی ~~محمد جونا~~ ابوالحسن
گڑھی کے متعلق آپ نے کیسی غلیظ بات کہی .... بھلا جس چیز کو .... انسان ہاتھ لگانا
نہیں چاہتا .... دیکھنا پسند نہیں کرتا .... اس کو کھانے کا کہنا .... اخ .... اخ
تھو .... تھو .... کتنی غلط بات .... دلہن غصہ سے کہتی چلی گئی ....

لیڈی سن .... کسی کے مسلک کو بیان کرنا جرم ہے؟ کیا ہم کہتے نہیں یہودی
عیسائی، خنزیر کھاتے ہیں .... بعض لوگ کپورے کھاتے ہیں ....

یہ سب ٹھیک ہے دلہن سے سخت لہجے میں کہا .... ان میں حرمت وحلت کا
مسئلہ ہر مذہب کا اپنا ہے .... لیکن یہ مادہ تو .... یہودیوں ، .... عیسائیوں کے
نزدیک بھی حلال نہیں .... پھر آپ نے ایسی بات کیوں کہی؟ ....

میں یہی سمجھانا چاہتا ہوں .... غیر مقلدین جیسا غلیظ مسلک یہودیوں و
نصاریٰ کا بھی نہیں **ابوالحسن** ~~محمد جوناگڑھی~~ لکھتا ہے منی پاک ہے .... ایک قول میں اس
کا کھانا بھی جائز ہے .... یہ اس نے لکھا .... اب میں ان کو مشورہ نہیں دوں
گا .... کہ وہ اس کی قلفی بنا کر کھائیں .... یا آئسکریم بنا کر .... یا کسٹرڈ پوڈر
کے اوپر بطور جیلی لگا کر .... یا نمک مرچ سے ریتہ بنا کر .... مجھے یہ حق نہیں پہنچتا
.... کیونکہ ان کا مسلک ہے انہے اپنے مسلک کے مطابق اس کو ہر طرح

کھانے کا اختیار ہے..........

استغفر اللہ.......... لاحول ولا قوۃ الا باللہ.......... دلہن کی زبان مسلسل استغفار کر رہی تھی.......... اگر یہی کچھ خرافات لکھی ہیں تو میں ان پر اور انکے مسلک پر کروڑ مرتبہ.......... لعنت بھیجتی ہوں.......... ان اباشوں کو چھوڑو...... صرف یہ بتلا کہ قرآن وحدیث میں کہیں تقلید کا لفظ آیا ہے؟...... اور بس بیگم غصہ کی بات نہیں...... مسلک کی بات ہے...... سنو...... جس طرح پورے قرآن میں توحید کا لفظ نہیں آیا...... پھر بھی ہم توحید کو مانتے ہیں...... لوگوں کو توحید کی دعوت دیتے ہیں۔...... کیا قرآن میں توحید کا لفظ نہیں ہے؟ دلہن نے شرمندگی کے انداز میں پوچھا...... نہیں...... نہیں...... بالکل نہیں...... پھر ہم توحید کہاں سے ثابت کرتے ہیں؟...... لیڈی سنو...... قرآن میں احد کا لفظ ہے...... واحد کا لفظ ہے...... لفظ احد...... واحد میں جو مادہ ہے لفظ توحید میں بھی وہی مادہ ہے...... اس سے معلوم ہوا کہ لفظ توحید کا اصل قرآن سے ثابت ہے

...... بالکل اسیطرح لفظ قلائد قرآن میں ہے...... اور احادیث میں لفظ قلادہ...... کئی جگہوں پر آیا ہے۔ اسی سے لفظ تقلید نکلا...... تقلید کے دو معنی ہیں 1- پٹہ جو کتے یا کسی جانور کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ 2- ہار جو انسان کے گلے کی زینت بنتا ہے...... ہم چونکہ انسان ہیں اسلئے ہم اسکو انسانوں والے معنی میں لیتے ہیں...... دوسرا فریق چونکہ حیوان ہے اسلئے انہیں کتوں والا معنی پسند ہے۔

مشکواۃ شریف میں حدیث ہے...... نا اہل، کم فہم احمق انسان کو علمی بات بتلانا ایسا ہی ہے۔...... جیسے سونے، چاندی، ہیرے، جواہرات کا ہار خنزیر کے گلے میں ڈالنا..........۔

اس سے معلوم ہوا کہ تقلید کوئی عام قسم کا ہار نہیں بلکہ وہ سونے، چاندی، ہیرے، جواہرات

کا قیمتی ہار ہے۔ اس لئے وہ قیمتی ہار غیر مقلد خنزیر اور کتے کے گلے میں نہیں ڈالا جاتا......۔

حدیث میں حضرت عائشہ ...... حضرت اسماء، ......و دیگر صحابیات کے ہاروں کو لفظ قلائد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے ...... آپ انکا کیا معنی کریں گے...... سہیل کہتا چلا گیا......۔

واہ کیا بات ہے ...... دلہن نے کہا ...... آپکی باتیں آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں...... بات کتنی ہی مشکل ہو آپ انتہائی عام فہم ...... صاف ستھرے انداز میں سمجھا دیتے ہیں...... ورنہ یہ مسئلہ مجھے آج تک کوئی نہ سمجھا سکا......۔

بیگم اسمیں میرا کوئی کمال نہیں ...... یہ حضرت اوکاڑوی اور انکے شاگردوں کی محبت کا اثر ہے...... صرف تو کیا ...... غیر مقلدین کے تمام علماء و مشائخ بھی یہاں لا جواب ہو کر جاتے ہیں......۔

بس بیگم بس ...... اب کوئی نیا مسئلہ نہ چھیڑنا ......رات بہت بیت چکی ......ابن قیم کا چوتھا طریقہ میرے دماغ میں گھوم رہا ہے...... بس کرو سرتاج بڑی زندگی پڑی ہے طریقے آزمانے کو...... ایک آدھ مسئلہ اور ہو جائے ......بس کرو یار...... اگر زندگی پڑی ہے۔ تو میرے دوست کے ساٹھ طریقے بھی پڑے ہیں...... کیا؟ دلہن نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا...... ایسی باتیں نہ کیا کریں...... میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اگر کوئی ایسا ارادہ ہے تو چار شادیاں کرلو......۔

آپ یہ بتلاؤ کیا یہ بات سچ ہے کہ امام ابو حنیفہ کو صرف سترہ حدیثیں یاد تھیں؟...... دلہن نے کہا ...... لیڈی زبان بند کر ...... یہ ایسا جھوٹ ہے کہ اگر سمندر میں ڈالا جائے تو سمندر کڑوا ہو جائے ...... رحمت کے فرشتے جھوٹ سن

کر بھاگ جاتے ہیں.......... کم عقل کبھی یہ سوچا' جس کی دنیا بھر میں 55% فی صد مسلمان تقلید کرتے ہوں.......... وہ کم علم ہو گا.......... غیر مقلدین کے مسلک کی بنیاد جھوٹ پر ہے.......... اگر وہ جھوٹ بولنا ترک کر دیں تو انکے مسلک کا نام ونشان تک نہ رہے.......... اسلئے وہ مجبور ہیں.......... جھوٹ پہ جھوٹ بولتے رہتے ہیں..........۔

آپ سے صرف ایک سوال.......... سہیل نے کہا.......... یہ بتائیں کہ ملک کا چیف جسٹس.......... کم علم کو بناتے ہیں یا زیادہ تعلیم یافتہ کو؟..........۔

سب سے بڑے تعلیم یافتہ کو.......... دلہن نے کہا.......... سن حیوان ناطق کی بٹی.......... عہد صحابہ کے بعد بنوامیۃ کا آخری فرمارواٗ اور خلافت عباسیہ کا پہلا حکمران.......... دونوں نے اس بات کی کوشش کی کہ امام ابوحنیفہؒ اسلامی حکومت کا عہدہ قاضی القضاء ۃ (چیف جسٹس) قبول کرلیں۔.......... لیکن امام صاحبؒ نے قبول نہ کیا.......... سزاء بھی برداشت کی.......... جیل بھی گئے.......... اگر اس زمانہ میں کسی دوسرے شخص کو سترہ احادیث یاد ہوتیں تو وہ لوگ امام صاحب کو مجبور نہ کرتے..........۔

بات تو آپکی درست ہے.......... دلہن نے کہا.......... لیکن یہ لوگ ایسا دعویٰ کیوں کرتے ہیں؟.......... دعویٰ نہیں.......... جھوٹ بولتے ہیں۔

دراصل محدثین کا اختلاف ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے صحابہ کرام سے بلا واسطہ کتنی روایات نقل کی ہیں اور ایک قول تین کا' پانچ کا' سات کا' زیادہ سے زیادہ کا قول سترہ ہے۔

یہ اختلاف اس بات میں ہے کہ صحابہ سے کتنی روایات نقل کی ہیں.......... آپ کے خاندان نے.......... ساری بات ہضم کرلی.......... یہ جھوٹ بول دیا کہ انکو صرف سترہ احادیث یاد تھیں..........۔

بھلا کسی کو کسی کے بارے فیصلہ کرنے کا کیا اختیار ہے .... امام ابو حنیفہؒ نے اپنے بیٹے کو پانچ نصیحتیں کی .... پھر فرمایا .... بیٹا میری ان پانچ باتوں کو ہر وقت پیش نظر رکھنا .... کیونکہ یہ پانچ باتیں ان پانچ لاکھ احادیث کا خلاصہ ہیں جو مجھے یاد ہیں .... ۔

واہ سہیل واہ .... کیا خواب میں اس مسئلہ کو لاینحل، حل نہ ہونے والا سمجھتی تھی .... کہ کوئی حنفی اسکا جواب نہیں دے سکتا .... لیکن آپ نے اتنا آسان کر دیا جیسے ایک اور ایک دو کو سمجھنا .... یا دو دونی چار کو سمجھایا .... بس ...... بس سرتاج .... آپ کے علم کی قدر کرتی ہوں .... خود دکھ سہہ لونگی .... لیکن آپ کو ساٹھ طریقے آزمانے سے منع نہیں کروں گی ....

یہ کہتے ہوئے دلہن کا ہاتھ لحاف کی طرف اٹھتا گیا .... دیکھتے ہی دیکھتے .... دونوں لحاف میں گم ہو گئے ....

شادی کی آٹھویں رات

سہیل خیر تو تھی آج ...... آپ کے ابو ...... بھائی سب لوگ گاڑی پر جا رہے تھے ......

جی ہاں کسی شہید کے غائبانہ نماز جنازہ میں شرکت کیلئے گئے تھے ...... دلہن نے کہا ...... کیا عیدگاہ میں شہید کی میت تھی؟ ...... سہیل بولا ...... نہیں ...... دلہن نے کہا ...... پھر ادھر گھر میں ہی پڑھ لیتے ...... سہیل نے کہا ......

کیا جواب دوں آپ کو ...... آپ تو بندہ کو ایک منٹ میں لاجواب کر دیتے ہیں ...... دلہن نے کہا ...... اس میں لاجواب کرنے والی تو بات ہی نہیں ...... جب غائبانہ ہی پڑھنا تھا تو سفر کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ سہیل نے کہا ویسے حضورؐ کے زمانہ میں بیر معونہ کی لڑائی میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے ...... آپ نے کسی کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ ...... نہیں ...... حضور ﷺ کے زمانہ میں ...... یمن، مکہ بحرین ...... میں کتنے مسلمان فوت ہوئے کیا آپؐ نے انکا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

نہیں دلہن نے کہا ......

حضرت خبیبؓ حضرت زید بن دشنہؓ حضرت عاصمؓ انکے دیگر ساتھیوں کو مکہ میں ...... اور مکۃ کے راستہ میں شہید کر دیا گیا ...... کیا آپؐ نے انکی غائبانہ جنازہ پڑھی؟

نہیں دلہن نے کہا ......

صلح حدیبیہ میں جن دو صحابہ ابو جندلؓ ابو بصیرؓ ...... کو واپس کیا گیا تھا . ابو بصیرؓ نے ساحل کے کنارے جان دے دی ...... کیا حضور ﷺ نے اس کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ ...... نہیں دلہن نے جواب دیا ...... غزوہ موتہ ...... میں لشکر کے امیر اول زید بن حارثہؓ شہید ہو گئے ...... امیر دوم جعفر بن ابی طالبؓ شہید ہوئے ...... امیر سوم حضرت عبداللہ بن رواحہ ...... شہید ہوئے ...... ان کے ساتھ اور مسلمان بھی شہید ہوئے ...... کیا حضرت پاک نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھایا؟ دلہن نے شرمندگی سے ...... دھیمی آواز میں کہا ...... نہیں ...... نہیں ...... حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں روم سے لڑائی ہوئی ...... جس میں حضرت عکرمہ بھی شہید ہوئے ...... دیگر مسلمان بھی ...... کیا خلیفہ اول نے یا دوسرے صحابہ نے ...... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ ...... دلہن بولتی کیوں نہیں

حضرت ابو بکرؓ کے دور خلافت میں ...... مختلف شہروں میں بے شمار مسلمان فوت ہوئے ...... بہت سی لڑائیوں میں ...... بے شمار مسلمان شہید ہوئے ...... خصوصاً مسیلمہ کذاب کی لڑائی میں ...... کیا خلیفہ وقت نے ...... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

خلیفہ وقت حضرت ابو بکرؓ خود فوت ہوئے ...... کیا ...... اہل مکہ نے ...... اہل یمن نے ...... اہل بحرین نے ...... یا کسی بھی شہر کے مسلمانوں نے خلیفہ کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

نہیں ...... دلہن نے آنکھیں جھکاتے ہوئے کہا ...... حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں صرف ...... 25 یا 27 غزوؤں میں شرکت کی ...... جن غزوات میں

آپ نے شرکت نہیں کی .... ان میں شہید ہونے والوں کا غائبانہ جنازہ آپؓ نے پڑھا؟........ نہیں جناب نہیں .... بس کریں .... مسئلہ سمجھ میں آ گیا .... بات واضح ہو گئی .... دلہن نے سڑے لہجے میں کہا

ابھی بس نہیں .... سہیل نے کہا .... خلیفہ دوم حضرت عمرؓ .... خلیفہ سوم حضرت عثمانؓ .... خلیفہ چہارم حضرت علیؓ .... کاتب وحی حضرت معاویہؓ کے .... ادوار خلافت میں بے شمار جنگیں ہوئیں .... اسلامی حکومت کی سرحدیں .... زمین کے کناروں سے ٹکرانے لگیں .... ان غزوات میں .... بے شمار مسلمان شہید ہوئے .... کیا خلفاء وقت نے .... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟........

نہیں .... نہیں .... سر نہیں .... غیر مقلدین کا جھوٹ واضح ہو گیا ....

صرف آخری بات .... سہیل نے کہا .... حضرت عمرؓ شہید ہوئے .... حضرت عثمانؓ شہید ہوئے .... حضرت علیؓ شہید ہوئے .... حضرت حسن وحضرت حسینؓ اپنے پورے خاندان سمیت شہید ہوئے .... کیا مسلمانوں نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟........ نہیں دلہن نے کہا .... پھر آپ کا باپ بھائی کیوں گئے تھے؟........ بس سر ان کا مسلک ہے .... وہ جانے ان کا کام .... مسلک کی کوئی بنیاد ہوتی ہے .... یہاں تو کوئی بنیاد ہی نہیں .... ہر بات کی بنیاد جھوٹ پر ہے

.... تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی .... پھر دلہن بولی سر وہ کہتے ہیں حضورﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا .... اور معاویہ بن معاویہ مزنی کا غائبانہ جنازہ پڑھا تھا........ اور امام شافعیؒ بھی غائبانہ جنازہ کے قائل ہیں .... سہیل غصہ سے ....

Www.Anlehaq.Com

بد بخت لوگ .... منافق لوگ .... صحابہ کرام کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں .... عقل سے سوچ .... اگر غائبانہ جنازہ کا حضور ﷺ نے حکم دیا ہوتا .... یا پڑھایا ہوتا .... کیا صحابہ کرام اس سنت کو ترک کر دیتے؟ .... ہرگز نہیں .... ہرگز نہیں .... یہ ان احمقوں کا فیصلہ ہے .... جن میں عقل و فہم نام کی کوئی چیز نہیں .... علم سے تو وہ ویسے ہی تہی دامن ہیں .... آپ فیصلہ کریں .... یہ سچے ہیں یا صحابہ کرام .... اگر ان کو سچا مانے تو صحابہ کرام پر الزام عائد ہوتا ہے .... حاشا وکلا .... کوئی مسلمان صحابہ کرام پر الزام لگائے .... یہ صرف ان کی عقل کا فطور ہے جو سنت کا معنی سمجھنے سے بھی قاصر ہیں .... ورنہ صحابہ کرام تو مسواک جیسی سنت ترک کرنے کو تیار نہیں .... چہ جائے کہ اتنا بڑا عمل ترک کر دیں .... یہ نہیں ہو سکتا .... ان سب کو پاگل خانہ میں داخل کراؤ .... گھوڑے کا گوشت کھا کر .... اونٹوں کا پیشاب پی پی کر .... منی کی قلفیاں .... چوس چوس کر .... ان کی زبانوں سے صحابہ بھی محفوظ نہ رہے .... یہ تو رافضیوں شیعوں کی دوسری قسم معلوم ہوتی ہے .... سہیل غصہ سے کہتا چلا گیا .... سرتاج غصہ کی بات نہیں .... دلیل کی بات ہے .... پہلے آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا .... بلکہ فوراً دلیل سے مجھے خاموش کروا دیتے تھے .... اب لگتا ہے تمہارے پاس ان کی دلیل کا کوئی جواب نہیں ....

سہیل بس کر .... بس کر لیڈی .... ان کے پاس کسی بھی مسلہ کی دلیل نہیں .... کیا اس مسلہ کی دلیل ہو گی؟ .... جس کو صحابہ کرام نے ساری زندگی نہ کیا .... غور سے سن .... حضور ﷺ نے ساری زندگی میں .... کبھی کسی کا

.......غائبانہ جنازہ نہیں پڑھا اور نہ اس کا حکم دیا۔

نجاشی کے جنازہ والی روایت کو نقل کرنے والے تین صحابی ہیں

(1) حضرت ابو ہریرۃؓ جن کا وصال 59ھ میں ہوا گویا وہ اس واقعہ کے بعد پچاس سال تک زندہ رہے.......

(2) حضرت جابرؓ......... ان کی وفات 79ء میں ہوئی گویا وہ واقعہ کے بعد ستر سال زندہ رہے.........

(3) حضرت عمران بن حصین......... ان کی وفات 52ھ میں ہوئی......... گویا وہ اس واقعہ کے بعد 37 سال زندہ رہے.........

کسی صحیح سند سے ثابت کریں......... کہ ان حضرات میں سے کسی ایک نے.........اپنی ساری زندگی میں ایک مرتبہ بھی کسی کا غائبانہ جنازہ پڑھا ہو.........اور پھر یہ غائبانہ بھی نہیں تھا......... بلکہ نجاشی شاہ حبشہ کی خصوصیت تھی.........علامہ واحدی اسباب النزول میں لکھتے ہیں......... کشف لنبی ﷺ عن سریرا لنجاشی حتی راہ وصلی علیہ ....زمین کے پردے حضورﷺ کیلئے ہٹا دیئے گئے تھے......... آپ کو نجاشی کی چار پائی (یعنی جنازہ) نظر آرہی تھی......... تب آپ نے جنازہ پڑھا.........

صحیح ابن حبان.........وصحیح ابو عوانہ.........میں ہے صحابہ کہتے ہیں ہم میں سے ہر شخص یہی سمجھتا تھا کہ جنازہ.........سامنے رکھا ہوا ہے.........

یہ غائبانہ تھا؟......... یہ غائبانہ تھا؟......... کیا یہ غائبانہ تھا؟.........سہیل غصہ سے بار بار کہہ رہا تھا۔

سروہ کہتے تھے ہماری یہ دلیل کوہ ہمالیہ سے .... بھی زیادہ مضبوط ہے .... دنیا کے کسی حنفی کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں .... لیکن آپ نے ایک ہی ضرب سے .... اس کا .... سرمہ بنا دیا ....

لیکن حضور ﷺ نے حضرت معاویہ بن معاویہ مزنی کا جنازہ پڑھایا .... حالانکہ انکی وفات مدینہ میں ہوئی .... آپ اس وقت سفر تبوک میں تھے .... کیا یہ دلیل واضح نہیں؟ .... دلہن نے کہا .... سہیل .... بیگم تمہاری عقل کیوں کام نہیں کرتی .... جن صحابہ کرام نے تبوک میں حضور ﷺ .... کے اس فعل کو دیکھا .... انہوں نے بعد میں اس پر عمل کیا؟ .... نہیں دلہن نے کہا .... آخر کیوں؟ سہیل نے کہا .... اس واقعے کے راوی حضرت انس ہیں ان کی وفات 93ھ میں ہوئی .... یہ واقعہ 9ھ میں پیش آیا .... گویا وہ اس واقعہ کے بعد 84 سال زندہ رہے .... انہوں نے 84 سال میں کسی صحابی یا غیر صحابی کا .... غائبانہ جنازہ نہیں پڑھا ....

پھر یہ غائبانہ بھی نہ تھا .... روایات میں وضاحت ہے .... جبرائیل نے اپنا پر زمین پر مارا تمام پہاڑ .... ٹیلے .... درخت .... زمین کے برابر ہو گئے مدینہ نظر آنے لگا .... فرفع سریرہ حتی نظر الیہ فصلی .... چارپائی سامنے تھی .... نظر آ رہی تھی .... اس کو دیکھ کر جنازہ پڑھا گیا .... ایک روایت میں ہے زمین لپیٹ دی گئی ....

کیا اس کو غائبانہ کہتے ہیں؟ .... کیا اس کو غائبانہ کہتے ہیں .... کیا اسکو غائبانہ کہتے ہیں؟ .... باقی امام شافعیؒ شہید کے جنازہ کے ہی قائل نہیں ....

جنازہ سامنے ہو تب بھی نہیں پڑھتے .... چہ جائے کہ وہ نظروں سے غائب ہو۔ یہ ان پر بہتان ہے .... لعنت اللہ علی الکاذبین .... جھوٹوں پر .... اللہ کی لعنت .... بس جناب بس مسئلہ حل ہو گیا۔ .... نہیں .... سہیل نے کیا .... یہ بھی سن لو ....۔

پھر پوچھو گی .... یہ کیوں پڑھتے ہیں؟ .... انکا کام ہے جو کام یہاں اہل سنت نہیں کرتے .... انہوں نے کرنا ہے .... مثلاً ....۔

1- اہل سنت گھوڑے کا گوشت نہیں کھاتے .... اسکی قربانی نہیں کرتے .... غیر مقلدین کرتے ہیں ....۔

2- اہل سنت کے نزدیک مرغی کی قربانی جائز نہیں غیر مقلدین کے نزدیک جائز ہے ....۔

3- اہل سنت انڈے کی قربانی نہیں کرتے اور نہ ہی .... جائز کہتے ہیں .... یہ کہتے ہیں جائز ہے۔

4- اہل سنت منی کو ناپاک .... حرام کہتے ہیں .... انکے نزدیک پاک بھی ہے .... حلال بھی۔

5- اہل سنت اونٹوں کا پیشاب نہیں پیتے .... انکے نزدیک جائز ہے کیونکہ بخاری میں روایت موجود ہے۔

6- اہل سنت ناف سے گھٹنے تک کو ستر (پردہ کی جگہ) کہتے ہیں انکے نزدیک صرف سوراخ چھپانا کافی ہے ....۔

7- اہل سنت کی مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق ہے .... انکے نزدیک کوئی

فرق نہیں ....

8- اہل سنت تقلید کو جائز کہتے ہیں .... یہ اسے حرام کہتے ہیں .... ۔

9- اہل سنت جماع فی الدبر کو حرام کہتے ہیں .... انکے نزدیک یہ پسندیدہ عمل ہے .... کیونکہ بخاری میں روایت موجود ہے .... ۔

10- اہل سنت تین طلاق کو تین کہتے ہیں .... لیکن یہ یہودیوں .... اور شیعوں کیطرح تین کو ایک کہتے ہیں۔ یہ کیوں کرتے ہیں .... اسکا کوئی جواب نہیں .... ۔

آئندہ میری نیند خراب نہ کیا کرو .... یہ جاہل ہیں قرآن انکے جواب دینے کا حکم نہیں دیا .... بلکہ قرآن نے ایک نسخہ بتلایا ہے اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلماً .... جواب تو اہل علم کو دیا جاتا ہے .... ۔ ماہر فن' ماہر فن سے بحث کرے تو اچھا لگتا ہے .... کوئی تیلی .... موچی .... لوہار .... اگر ایم بی بی ایس ڈاکٹر سے بحث کرے .... اسکو لوگ احمق کہتے ہیں .... اسی طرح .... مجتہد غیر مجتہد .... ٹکرائے .... یا مقلد سے .... غیر مقلد ٹکرائے اسے دنیا کا سب سے بڑا احمق کہتے ہیں۔ کیا بات ہے یار آپکے علم کی .... دلہن نے کہا .... مجھے آپکے علم نے حیرت میں ڈال دیا ہے .... میں سوچتی ہوں .... تمہارے حضرتؒ اوکاڑوی کا علم کیا ہوگا .... اگر چوہدوی صدی میں .... حضرت اوکاڑویؒ علم اتنا مضبوط تھا .... تو خیرالقرآن میں ہمارے امام ابوحنیفہؒ کا علم کتنا مضبوط ہوگا ۔ واقعی انکا حق بنتا ہے .... کہ لوگ انکی تقلید کریں .... ہم ایسے بھی بلاوجہ حنفی نہیں بنے سہیل نے کہا .... امام صاحب کا علم قوت دلائل .... تقویٰ .... پرہیز گاری

تفقہ فہم میں کمال ...... علوم قرآن وحدیث میں مہارت ...... ناسخ و منسوخ کا علم ...... صحابہ کا دیدار ...... اور ان سے روایت ...... سب کو دیکھ کر حنفی بنے ہیں ...... بفضل اللہ ہمارے دلائل کو قیامت تک کوئی نہیں توڑ سکتا ......۔

بس کرو سہیل ...... بہت ہو گیا ...... یہ کہتے ہوئے دلہن نے سہیل کو اپنے سینے پر گرایا ...... لائٹ اوف کرتے ہوئے بولی ...... سرتاج آج کونسا طریقہ ہو گا ......۔

ابن قیم کا آخری طریقہ ...... سہیل نے کہا ...... پھر دونوں قہقہے لگا کر ہنسے ...... ہنستے ہنستے ایک راکب دوسرا مرکوب ہو گیا۔

شادی کی نویں رات

سہیل ...... کمرے میں داخل ہوا ...... تو دلہن نے کہا خیر ہی آج .... اتنی دیر سے .... کیوں آئے ..... بس چھوڑو .... دنیا میں صرف تو اکیلی پاگل نہیں .... اور بھی بہت سے ہیں ....۔

وہ سکندر کا حال دیکھا؟ .... کون سکندر؟ دلہن نے پوچھا .... آپکا بھائی .... اور کون .... وہ جاہل بھی امام ابوحنیفہؒ پر اعتراض کرتا ہے .... اگر آپ سے رشتہ نہ ہوا ہوتا .... میں اسکے دانت توڑ دیتا .... اتنا غصہ .... دلہن نے کہا ....۔

غصہ تو آنا ہی ہے .... جب ایسا شخص جو عربی زبان کی .... الف ب .... سے واقف نہیں .... استنجاء کرنا نہیں جانتا .... شکل یہودیوں جیسی .... لباس عیسائیوں جیسا، مصافحہ یوں کرتا ہے جیسے امریکہ کے سابقہ صدر بل کلنٹن نے صدر پاکستان رفیق تارڑ سے کیا (یعنی ایک ہاتھ سے)، نام تک لکھنا نہیں جانتا .... کیا میرا بھائی نام تک لکھنا نہیں جانتا؟ دلہن نے کہا .... جی ہاں .... میں نے کہا حسن و حسین لکھو ...... جناب کے بھائی نے حسن و حسین لکھ دیا .... مَحرم .... اور .... مُحرم .... کا فرق نہیں جانتا۔

سارا دن لشکر نجس کے آوارہ لڑکوں کے ساتھ پھرتا ہے۔ .... فرحت ہاشمی کی

تعریفیں اس طرح کرتا ہے جیسے اسکی ماں لگتی ہو……… حالانکہ وہ بھی تم جیسی جاہل بلکہ اجہل ہے……… آداب قرآن تک سے ناواقف ہے………۔

ہوا کیا؟ دلہن نے کہا……… اور ہاتھ کمر کے پیچھے سے موڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا……… چھوڑو مجھے……… سہیل نے کہا……… میری محنت سے تجھے ہدایت مل گئی……… یہی کافی ہے……… تو جان اور تیرا خاندان……… جہنم میں جائیں سارے……… ان سے کہہ دو مجھ سے بحث نہ کیا کریں………۔

اگر بحث کا شوق ہو……… تو پہلے علم حاصل کریں……… ڈیڑھ ہزار کتب کے اندر……… علم حدیث پھیلا ہوا ہے……… پہلے اسکو دیکھیں……… صرف بخاری……… کا نام لینے سے کام نہیں چلے گا۔

اسلئے کہ بخاری پر تم لوگ خود عمل نہیں کرتے'……… دلہن……… کیا سکندر نے؟ کہ تم آپے سے باہر ہو رہے ہو………۔ سنو اسکی بکواس……… کہتا ہے ابو حنیفہؒ کو عربی نہیں آتی تھی……… انکو حدیث کا علم کم تھا……… وہ حلال کو حرام……… حرام کو حلال قرار دے دیتے تھے……… انکی فقہ میں گندے مسائل لکھے ہیں……… ان سے تو انکے شاگردوں نے بھی اختلاف کیا……… فقہ کی کتابیں……… ہدایہ……… قدوری……… بے سند ہیں……… ابو حنیفہؒ نے بیوی کے حقوق ادا نہیں کئے ابو حنیفہؒ حیلے کیا کرتے تھے……… ایسی بکواسات کبھی شیطان نے بھی نہیں کیں………۔

بلواؤ اسکو……… سہیل نے غصہ سے کہا……… جی سر……… ابھی حاضر کرتی ہوں……… لو آگیا سکندر……… آپ نے کبھی اپنی فقہ پر بھی غور کیا……… اور

دیکھا اسکے مسائل کیسے ہیں۔ اور کہاں سے آئے؟ ......در مختار کے مقابلہ میں نزل الا برار من فقہ نبی المختار لکھی ......لوگوں کو یہ دھوکہ دیا کہ وہ امتی کی فقہ ہے یہ نبی کی فقہ ہے...... امتی کی فقہ میں غلطی کا احتمال ہے نبی کی فقہ میں غلطی نہیں ہو سکتی ......۔

کیا علامہ وحید الزمان نبی ہے؟ بولو...... سہیل غصہ سے ...... نہیں جناب ......پھر اسکو نبی کی فقہ کیوں کہا گیا ...... مجھے کیا پتہ ...... میں تو اسوقت نہیں تھا...... سکندر نے کہا ......واہ تم تو اسوقت بھی نہیں تھے جب تمہاری ماں اور باپ پیداء ہوئے......لیکن تم پھر بھی انکو باپ کہتے ہو...... سہیل نے کہا ...... لوگ کہتے ہیں کہ یہ تمہارے والدین ہیں ......سکندر نے کہا......لوگ ہی کہتے ہیں کہ یہ کتاب وحید الزمان نے لکھ کر نبی کی طرف منسوب کی ہے ......جناب اسکا مطلب یہ ہے کہ کتاب تو علامہ وحید الزماں نے لکھی ہے......لیکن اسمیں جو مسائل ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں ......۔

انا للہ وانا الیہ راجعون، سہیل نے کہا...... پتہ بھی ہے کیا لکھا ہے وحید الزماں نے؟......

1- (خمر) شراب ناپاک نہیں۔

2- مرد عورتیں ننگے ہو کر شرم گاہیں ملائیں تو وضوء نہیں ٹوٹتا۔

3- اگر انگلی دبر میں داخل کی تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

4- اگر قبل میں لکڑی داخل کی خشک نکل آئی تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

5- اگر لوہے یا لکڑی کا ذکر اندر غائب ہو جائے تو وضوء ٹوٹ جائیگا۔

6- عورت کی شرم گاہ کا بیرونی حصہ (فرج خارج) مثل انسان کے منہ کے ہے۔

7- غسل فرض ہے لیکن پردہ کی جگہ نہیں تو مرد مردوں کے سامنے عورت عورتوں کے سامنے ننگے غسل کریں۔

8- غیر مکلّف (نابالغ + دیوانہ) نے بالغ یا عاقل سے صحبت کی یا کروائی تو اس پر غسل واجب نہیں۔

9- جانور کی شرمگاہ میں جماع کیا تو غسل واجب نہیں۔

10- آدمی کی دبر میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

11- مردہ عورت سے جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

12- کسی نے اپنا آلہ اپنی دبر میں داخل کیا تو غسل فرض نہیں۔ (یہ کیسے ہوگا آپکا بھائی ہی بتا سکتا ہے)

13- خنثی مشکل نے کسی سے جماع کیا تو دونوں پر غسل فرض نہیں۔

14- قرآن کا غلاف ہو تو سر کے نیچے یا پیٹھ کے پیچھے رکھ لینا مکروہ نہیں۔

15- فلسفہ۔ منطق۔ کلام۔ کی کتابوں سے استنجاء کرنا جائز ہے۔

16- انسان۔ خنزیر ہر جاندار کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

17- مردہ جانور اور خنزیر کے بال، ہڈیاں، پٹھے، کھر، اور سینگ پاک ہیں۔

18- کتا اور اسکا لعاب پاک ہے۔

19- کتے اور خنزیر کا جھوٹا پانی، دودھ وغیرہ بھی پاک ہے۔

20- کتے کا پیشاب اور پاخانہ پاک ہے۔

21- منی پاک ہے، خشک ہو یا تر ہو۔

22- استنجاء کرتے وقت قبلہ کیطرف منہ یا پشت کرنا مکروہ نہیں۔

23- عورت کی شرمگاہ کی رطوبت پاک ہے۔

24- امام نے نماز پڑھا کر کہا میں بے وضوء تھا یا بے غسل ہوں یا کہا میں کافر ہوں +تو مقتدیوں کی نمازیں درست ہیں۔

25- اگر ایک ہزار رکعت ایک سلام سے پڑھے تو جائز ہے۔

26- بوقت نکاح باجے بجانا واجب ہے ...... سہیل ایک ہی سانس میں کہتا چلا گیا ...... سکندر اور اسکی بہن آنکھیں پھاڑے سہیل کو تکتے رہے''۔

یہ نبی کی فقہ ہے ...... بولو یہ نبی کی فقہ ہے ہر مسئلہ پر ایک حدیث صحیح پیش کرو ...... ورنہ دل سے فتوی لیکر سچ سچ کہو یہ کوئی مذہب ہے یا مجموعۃ غلاظت ہے ......۔

بھائی جان ...... سکندر بولا ...... ان سب مسائل کی احادیث کل آپکو پیش کرونگا ...... پھر تو مان جاؤ گے نا کہ مسلک اہل حدیث حق ہے؟ ...... مان جاؤنگا ...... مان جاؤنگا ...... لیکن آج دلیل کیوں پیش نہیں کرتے ...... اپنے عالم سے پوچھ کر اسکی اندھی تقلید کروگے؟ ...... وہ بھی تمہارے نزدیک شرک ہے ......۔

چلو جاؤ ...... تمہیں ایک دن نہیں ایک کروڑ دن کی مہلت ہے کہ ان مسائل کی واضح اور صحیح حدیث پیش کردو ...... ورنہ مرنے سے قبل توبہ کرلینا ...... بزرگوں پر بداعتمادی ...... بدزبانی ہے ...... ایمان چھن جاتا ہے ...... یہ کہتے کہتے سہیل اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا ......۔

دلہن بھائی سے کیا تم احادیث لے آؤ گے؟ کیوں نہیں سکندر بولا ...... دیکھ لینا کہیں ...... بے عزتی نہ ہوجائے ...... کیونکہ اسکے پاس ہمارے ہر سوال کا جواب ہے ...... اور ہمارے پاس اسکے کسی سوال کا کوئی جواب نہیں۔

شادی کی دسویں رات

سکندر نے بل بجائی دلہن نے گیٹ کھولا ...... تشریف لائیں ...... بھائی جان ...... سہیل ابھی تک گھر نہیں پہنچا ...... کیوں؟

پتہ نہیں ...... لیکن تم بتلاؤ احادیث لائے ہو یا نہیں ...... ہمارے علامہ صاحب کہتے ہیں کہ ان مسائل کی احادیث نہیں ہیں ...... پھر؟ ...... پھر کیا سکندر نے کہا ...... اتنی بات تمہیں معلوم ہو گئی کہ ہم بے دلیل ہیں ...... ہمارا یہ دعویٰ کہ ہم ہر کام حدیث کے مطابق کرتے ہیں جھوٹا نکلا ...... حق بات کو ماننا چاہیئے ...... کیا اب تم اپنا مسلک ترک کر دو گے؟ ...... کیوں نہیں ...... لیکن اس سے پہلے میں ایک ایسا حملہ کرونگا کہ وہ ساری پرانی باتیں بھول جائے گا ...... سکندر نے پر اعتماد لہجے میں کہا

...... تم جیسا بھی حملہ کرو لیکن تمہیں دندان شکن جواب ملے گا ...... دلہن نے کہا

...... اتنے میں گاڑی نے ہارن بجایا ...... لو سہیل آ گیا ...... دلہن نے یہ کہا اور گیٹ کھولنے اٹھ گئی ...... سہیل کار سے اترتے ہی بولا ...... [illegible] مقلد آیا؟

...... جی ہاں دلہن نے جواب دیا ...... لایا احادیث؟ ...... تم جانو وہ جانے ...... میں تو پہلے ہی اس غلیظ مسلک سے توبہ کر چکی ہوں ...... مجھے خوامخواہ درمیان میں مت لاؤ ......

سہیل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا ...... جی جناب نکالیں وہ پرچہ

جس میں احادیث لکھ کر لائیں، ہیں .... بھائی جان .... سکندر کہتے کہتے رک گیا .... کیا بھائی جان .... بھائی جان لگا رکھی ہے .... احادیث لاؤ .... یا اپنے جھوٹے ہونے کا اقرار کرو ....

یہ بات بالکل درست ہے کہ دنیا میں صرف دو ہی طبقے جھوٹ کو عبادت سمجھتے ہیں (1) شیعہ وہ اسے تقیہ کا نام دیتے ہیں .... ان کی کتب میں لکھا ہے .... التقیۃ من دینی و دین آبائی .... (2) غیر مقلد یہ اپنے جھوٹ کو حدیث کا نام دیتے ہیں .... اور یہ انکے جھوٹ سے بڑا جھوٹ ہے .... جھوٹ خود لکھتے ہیں .... خود بولتے ہیں .... لیکن کہتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا ہے .... ان میں خدا کا خوف نہیں رہا ہے .... اور نہ ہی ان کو حدیث رسول یاد ہے .... من کذب علی متعمدأ فلیتبوا مقعدہ، من النار .... سکندر کہتا چلا گیا ....

سہیل کے چہرہ پر مسکراہٹ چھا گئی .... وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا .... کہ لو ایک اور سرالی کو ہدایت ملی .... لیکن بھائی جان .... سکندر نے سخت حملہ کرتے ہوئے کہا .... یہ جو تمہارے گھر میں فضائل اعمال پڑی ہے اس میں بے سند باتیں ہیں .... ضعیف روایات ہیں .... متضاد واقعات ہیں .... غیر شرعی کام صحابہ کی طرف منسوب ہیں .... تم ساری دنیا کو اس کے پڑھنے کی دعوت دیتے ہو .... اس سے تو گمراہی پھیل رہی ہے .... یہ کہتے ہوئے سکندر فاتحانہ نظروں سے سہیل کو دیکھ رہا تھا۔

سہیل بولا .... اگر کوئی اور سوال کرنا ہے تو وہ بھی ابھی کر لو .... بعد میں جواب نہیں دوں گا .... نہیں بھائی جان .... یہ آخری سوال ہے .... اس

کے بعد میں اہل سنت والجماعت میں شامل ہو جاؤ نگا یا آپ اہل حدیث بن جانا ....

جھوٹ مت بولو .... سہیل نے غصہ سے کہا .... کونسا جھوٹ؟ .... سکندر نے پوچھا .... یہی کہ تم اپنے آپکو اہل حدیث کہتے ہو .... دلیل تمہارے پاس ایک بھی نہیں .... پھر کیسے اہل حدیث ہو .... کذاب ہو تم .... نہ صحابہ کو مانتے ہو .... نہ اولیاء کرام کو .... کل بھی تم نے کہا تھا کہ اگر جواب نہ ملا تو مسلک ترک کردونگا .... آج پھر نیا سوال؟ جواب تمہارے بڑوں کو نہیں آتا .... صرف سوال کرنا آتا ہے .... جواب تمہارا باپ دیگا ....

بھائی جان غصہ تھوک دیں .... اگر بہن کی طرح میں بھی صحیح ہو گیا تو سارے گھر کو صحیح کرنا میرے الٹے ہاتھ کا کام ہے .... کیونکہ ان سب کو اس مسلک پر میں نے ہی لگایا تھا .... سکندر نے کہا .... سہیل نے کہا یہ قیامت کی نشانیاں ہیں کہ انسان خود بھی گمراہ ہوگا .... دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا .... بیگم اس کے سوال تم دھراتی جاؤ میں جواب دیتا جاؤں ....

1- فضائل اعمال میں بے سند باتیں ہیں .... حوالا جات موجود نہیں ....

دلہن نے سکندر کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا .... الحمد للہ فضائل اعمال میں ایک بھی بات بے سند نہیں کیونکہ حضرت شیخ الحدیثؒ نے فضائل قرآن میں لکھ دیا ہے .... اس جگہ ایک ضروری امر پر متنبہ کرنا بھی لابدی ہے وہ یہ کہ میں نے احادیث کا حوالا دینے میں .... مشکوٰۃ .... تنقیح الرواۃ .... مرقاۃ .... احیاء العلوم کی شرح .... اور منذری کی ترغیب وترہیب پر اعتماد کیا ہے اور کثرت سے ان سے لیا ہے .... اس لیے ان کے حوالہ کی ضرورت نہیں تھی .... البتہ ان کے علاوہ کہیں سے لیا ہے تو اس کا حوالہ

نقل کر دیا ہے......

لیکن آپ کے گھر میں جو صلوٰۃ الرسول رکھی ہے جو سیالکوٹی نے لکھ کر ...... رسول اللہ کی طرف منسوب کر دی ...... اس میں کتنی باتیں بے سند اور غلط حوالہ سے ہیں؟ کبھی غور کیا آپ نے؟ ...... صلوٰۃ الرسول ۴۴۹ تا ۴۵۴ پر جو اذکار اور اعمال درج کیے ہیں وہ سب بلا حوالہ ہیں... پھر سیالکوٹی نے ...... زیر عنوان 'نماز کے امثال محاسن' فضائل کی ۱۴۴ احادیث نقل کی ہیں ...... حوالہ صحاح ستہ کا دیا ہے ...... مگر ان میں ۱۴.... احادیث ۱، ۵، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۰، کا نشان تک صحاح ستہ میں نہیں ہے

...... محشی صلوٰۃ الرسول نے یہ بات واضح کی ہے اس میں روایت ...... ۲۷۸، ۲۸۳، ۳۱۱، ۳۴۳، ۳۵۸، ۵۰۹، ۵۷۱، ۶۲۰، ۶۳۹، ۶۲۵، ۶۴۷، ۶۷۷، کو جن کتب کی طرف منسوب کیا ہے ان میں یہ نہیں ہیں ...... اب بولو ہماری کتاب بے سند بے حوالہ ہے یا تمہاری؟

سکندر اور اس کی بہن ...... دانتوں سے انگلی کاٹتے ہوئے گم سم بیٹھے تھے

...... سہیل نے کہا دوسرا سوال کریں......

2- فضائل اعمال میں ضعیف روایات ہیں ...... دلہن نے دھمی آواز میں کہا......

آپ کا اور آپ کے جاہل مصنف کا یہ اعتراض محدثین کے اصول کے خلاف ہے ...... کیونکہ محدثین کا اصول ہے کہ فضائل میں اور ترغیب و ترہیب میں ضعیف احادیث مقبول ہیں، علامہ نووی نے شرح مسلم جلد اول صفحہ ۲۱ فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۶ تا ۸۶/ جلد ۱۸ پر تصریح فرمائی ہے کہ فضائل میں ضعاف مقبول ہیں......

لیکن آپ نے سیالکوٹی کی صلوٰۃ الرسول کی احادیث پر غور کیا جو صرف فضائل نہیں بلکہ مسائل میں بھی اس نے ضعیف احادیث کی بھرمار کر دی ...... نہ کہ اصول

محدثین کے خلاف ہے مسائل میں ضعیف احادیث مقبول نہیں ہوتیں .... محشی نے ۸۴ احادیث کی نشاندھی کی ہے جو انتہائی ضعیف ہے .... ایک نظر ان پر بھی ....

703, 699, 695, 694, 683, 679, 673, 666, 665, 664,
660, 654, 630, 626, 586, 584, 578, 565, 557, 551,
545, 544, 541, 485, 473, 472, 471, 470, 461, 459,
448, 444, 419, 415, 414, 383, 363, 278, 266, 265,
249, 248, 241, 239, 236, 234, 233, 231, 226, 224,
214, 209, 206, 205, 204, 173, 172, 169, 168, 167,
166, 165, 164, 163, 161, 160, 159, 153, 110, 109,
107, 88, 85, 73, 66, 56, 53, 34, 22, 16, 14, 13, 6

.... یہ سب دیکھ کر سکندر انتہائی شرمندہ و پریشان تھا .... پھر کہنے لگا .... یہ تو ہاتھی کے دانت والا معاملہ ہوا .... کہ کھانے کے اور دکھانے کے اور ....

سہیل نے کہا صرف یہی نہیں .... تمہاری تمام کتابوں کا یہی حال ہے .... جن سے تم چندہ لاکر یہاں مساجد بنا کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہو .... جس مسلک پر وہ ہیں .... ان کی کتب کا بھی یہی حال ہے .... اسی کو کہتے ہیں .... دیگر ال را نصیحت خود میاں فضیحت ....

اب تو یقین ہو رہا ہے کہ یہ لوگ جاہل بھی ہیں .... جھوٹے بھی ہیں

سکندر نے کہا .... ابھی بقیہ سوالات کا جواب بھی سن لیں .... انشاء اللہ عین الیقین بھی ہو جائے گا .... بلکہ حق الیقین بھی ....

-3 دلہن نے کہا ان متضاد واقعوں کا کیا ہوگا؟ .... کونسے متضاد واقعے؟ ....

سہیل نے کہا .... وہی حکایات صحابہ میں ایک جگہ لکھا ہے حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ

جب بیوی بچوں میں مشغول ہوتے ہیں تو وہ حالت باقی نہیں رہتی جو حضور ﷺ کی مجلس میں ہوتی ہے .... چند اوراق کے بعد لکھا ہے کہ حضرت حنظلہ کی نئی شادی ہوئی تھی وہ بلا غسل میدان جہاد میں تشریف لے گئے تھے اور شہید ہو گئے ....

واہ واہ سہیل نے نعرہ لگایا .... جاہل جاہلوں جیسے ہی سوال کرتے ہیں .... کبھی آپ نے کتابیں اٹھا کر نہیں دیکھیں .... کیونکہ عربی آپ کو آتی نہیں .... مطالعہ آپ نہ کریں .... اعتراض ہمارے اوپر .... سنو .... سنو .... شاید یہی جواب تمہاری ہدایت کا سبب بن جائے .... جن حضرت حنظلہ نے نفاق کا ڈر ظاہر کیا تھا .... وہ حنظلہ بن الربیع کاتب رسول ہیں .... اور جو حنظلہ غسل ملائکہ ہیں وہ حنظلہ بن مالک ہیں .... تفصیل درکار ہو تو مرقاۃ شرح مشکواۃ، اسد الغابۂ الاصابہ دیکھیں .... لیکن آپ ان کتب کو اپنی جہالت کیوجہ سے پڑھ بھی نہیں سکتے ....

کیا؟ سکندر نے تعجب سے پوچھا کیا یہ دونوں واقعات الگ الگ ہیں؟ ....

جی ہاں سہیل نے کہا .... اب سکندر توبہ توبہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا .... خدا ان جھوٹوں کو برباد کرے .... انہوں نے ہم سے کہا ہوا تھا .... کہ اس اعتراض کا دنیا میں کسی حنفی کے پاس کوئی حل نہیں .... خدا برباد کرے .... خدا ہلاک کرے .... خدا ان کو جہنم میں ڈالے .... سکندر غصہ سے کہتا جا رہا تھا .... سہیل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا .... بد دعائیں نہ دیں .... بلکہ ان کی ہدایت کی کوشش کریں .... شاید کسی کو آپ کی طرح ہدایت مل جائے .... اور پوچھو سہیل نے کہا .... بس جناب بس .... بقیہ اعتراض بھی ان کے جھوٹ پر مبنی ہونگے

…… یہ کہتے ہوئے سکندر کھڑا ہو گیا اور سہیل سے گلے ملنے لگا …… کہہ رہا تھا
مبارک …… آپ کا تصور درست ثابت ہوا …… کہ آپ کے ایک دوسرے سسرالی
کو رب نے ہدایت دے دی …… سہیل کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگا …… سکندر
سہیل نے کہا …… اب آپ تجلیات صفدر اور مجموعہ رسائل مولنا محمد امین صفدر
اوکاڑوی کا مطالعہ کرو …… تا کہ تمہیں علم کی ہوا لگے ……

اتنے میں دلہن کی آواز گونجی …… تشریف لائیں …… جناب ……
اس خوشی میں …… میں نے اچار گوشت …… شامی کباب …… چکن بریانی
…… فیرنی تیار کر کے ٹیبل پر لگا دی ہے …… سب کھانے میں مصروف ہو گئے
…… دلہن نے سہیل سے مطالعہ کی کتب کے نام پوچھے …… سہیل نے کہا ……
حضرت مولنا محمد امین صفدر اوکاڑوی …… مولنا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ مولنا ابو بکر
غازی پوری مدظلہ حضرت مولانا نور محمد صاحب تونسوی مدظلہ کی کتب کا مطالعہ کیا کریں
…… اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفاء عطاء فرمائیں گے …… یہ جملہ سن کر سب ہنس
پڑے ……۔

شیطان کے دوست

تالیف

حضرت مولانا **عبد الغنی طارق لدھیانوی**

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور
رئیس مجلس تحقیقات علمیہ
مہتمم جامعہ حمیراللبنات

ناشر

مکتبۃ الحمیرا
متصل جامعہ حمیراللبنات علامہ اقبال ٹاؤن رحیم یار خان
فون: 068-5886715 فیکس: 068-[illegible]886315

اغراض ومقاصد

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

☆ فقہاء احناف کی تشریحات کے مطابق قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنا۔

☆ اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد اور مسائل کی اشاعت کرنا۔

☆ امت مسلمہ سے فرقہ واریت کو ختم کرنا اور اس کو متحد رکھنے کیلئے اکابرین امت پر اعتماد کی فضاء قائم کرنا۔

☆ تمام شعبہ ہائے زندگی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنا اور جاری وساری رکھنا۔

☆ پاکستان کے استحکام، سالمیت اور یکجہتی کیلئے بھرپور کوشش کرنا۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا۔ فون: 048-3881487

موبائل: 0307-8156847

ترجمان فکر امین ملت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

سہ ماہی

قافلہ حق سرگودھا

کے خریدار بنیے

موبائل: 0307-8156847